برکات

اسمآءُ البدریّین

تالیف

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

پی۔ ایچ۔ ڈی (امریکہ)

شرائط

ان وظائف کے کارگر ہونے کی چند شرائط ہیں

- ☆ یقین کے ساتھ عمل کریں' شک عمل کو ضائع کر دیتا ہے۔
- ☆ توجہ کے ساتھ عمل کریں' بے توجہی سے پڑھی جانے والی دعائیں ہوا میں گم ہو جاتی ہیں۔
- ☆ رزق حلال کا اہتمام کریں' مالک راضی ہوگا تو کام بنے گا۔
- ☆ فرائض کا اہتمام کریں۔ جو لوگ نماز اور دیگر فرائض ادا نہیں کرتے ان کے اعمال بے اثر رہتے ہیں۔
- ☆ حرام کاموں سے بچیں' وہ کام جنہیں شریعت نے حرام قرار دیا ہے ان کا ارتکاب روحانیت کو نقصان پہنچاتا ہے تب عمل کارگر نہیں ہوتا۔
- ☆ الفاظ کی تصحیح کا اہتمام کریں' الفاظ غلط پڑھنے سے معنی بدل جاتے ہیں۔
- ☆ طہارت کا اہتمام کریں' خود بھی پاک صاف ہوں' لباس اور جگہ بھی پاک صاف رکھیں۔
- ☆ عاجزی اور آہ وزاری کے ساتھ عمل کریں۔

برکات

اَسْمَآءُ الْبَدْرِیِّیْنَ

تسبیح خانہ لاہور کا ایک سالہا سال سے آزمودہ عمل جس کی سند محدثین کرام، علمائے عظام، بزرگان دینؒ سے تصدیق شدہ ہے، اس عمل کی برکت سے مشکلوں میں گھرے لوگ سکون پا گئے، حالات کے مارے سکھی ہو گئے غرض یقین سے کرنے والا کوئی نامراد نہ ہوا، جس نے کیا وہ پا گیا۔۔۔!

جمع و ترتیب: شیخ الوظائف حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم
(پی۔ایچ۔ڈی، امریکہ)

عبقری پبلی کیشنز
عالمی مرکز روحانیت وامن عبقری اسٹریٹ
نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

حال دل

اللہ کریم کے فضل وکرم سے کئی نسلوں سے ہمارے خاندان میں علم دوستی اور صحبت صالحین اختیار کرنے کا رواج چلا آرہا ہے والد محترمؒ کی ایک بہت بڑی لائبریری تھی وہ اکثر مجھے اور بڑے بھائی کو لائبریری میں لے جایا کرتے تھے اور وہاں بچوں کی کہانیاں پڑھواتے تھے۔ بڑے بھائی اپنے بچپن کی وجہ سے کتابیں پھاڑتے تو والد صاحب اماں جیؒ سے فرماتے کہ کوئی بات نہیں میں اپنے بیٹوں کو یہاں اس لیے لے کر آتا ہوں تاکہ انھیں کتابوں کا شوق پیدا ہو، آج یہ لاشعوری کی وجہ سے پھاڑنے والا ہے تو کل کو ان کی حفاظت کرنے والا بھی بنے گا۔

والد محترمؒ کی اسی تربیت کی وجہ سے آہستہ آہستہ کتابوں کی رغبت ہونا شروع ہوگئی اور یہی وہ وقت تھا جب مجھے اصحاب بدریینؓ سے شناسائی ہوئی اور جب میں نے عملیات کی دنیا میں قدم رکھا تو ان پاک ناموں کی برکات کا پتہ چلا کہ ہر کام، مشکل وتنگی کیلئے ان ناموں کے ذریعے مدد ایسے آتی ہے جیسے کوئی شخص بٹن کھولے تو فوراً بجلی سے بلب روشن ہوجاتا ہے۔

بہت سے اہل اللہ رحمہم اللہ کی طرف سے مجھے ان ناموں کے وظائف کی اجازت حاصل ہے، جب سے لاہور کا تسبیح خانہ بنا ہے اس وقت سے ہفت وار درس کے بعد ختم خواجگان کے ساتھ ان پاک ناموں کا ورد ضرور ہوتا ہے (اس کی برکات اگر لکھی جائیں تو کتابوں کی کتابیں بھی ناکافی ہیں) ایک مرتبہ کسی وجہ سے ان ناموں کا ذکر تسبیح خانہ میں نہ ہوسکا تو یہ تمام ہستیاں ایک شخص کے خواب میں تشریف لے کر آئیں اور فرمانے لگیں کہ جاکر ہمارا پیغام دے دینا کہ روزانہ یاد رکھا جاتا تھا اس مرتبہ ہمارا ذکر نہیں کیا گیا۔۔۔!

ہر اہل علم اور اہل نظر ان ناموں کی برکات سے بخوبی واقف ہے لیکن عمومی طور پر عوام الناس کو اس وظیفہ سے شناسائی نہیں تھی، عرصہ دراز سے احباب کا تقاضہ تھا کہ ان ناموں کو کتابچے کی صورت میں افادہ عام کیلئے شائع کیا جائے۔ ان مخلصین کا تقاضا اس قدر اخلاص پر مبنی تھا کہ کچھ ہی عرصہ میں یہ کتابچہ تیار ہوگیا۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے فیض یاب ہونے والے بن جائیں تو اس سلسلے میں اپنے تمام دوستوں سے گزارش کروں گا کہ کم از

کم 11 کتابچے لے کر ضرور اپنے دوستوں، مصیبت زدہ لوگوں، ہسپتالوں اور ہر غرض مند میں تقسیم کریں کیونکہ جہاں بھی ''اللہ والوں کا تذکرہ ہوتا ہے تو وہاں اللہ پاک کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے'' اور جہاں رحمت آتی ہے وہاں سے بیماری، دکھ، تکلیف، پریشانی اور حالات کے نام پر ہر زحمت چلی جاتی ہے۔

اور ظاہر ہے کائنات میں انبیاء علیھم السلام کے بعد ان سے بڑا کوئی ولی نہیں ہے۔ اللہ کریم آپ کی زندگی کو سکھی بنا دیں۔ آمین

خواستگار اخلاص و عمل
بندہ حکیم محمد طارق محمود چغتائی عفی اللہ عنہ

حتیٰ الامکان کوشش کی ہے کہ ان ناموں کی جمع و ترتیب میں کوئی غلطی نہ ہو اگر اہل علم کو کہیں، کسی بھی قسم کی غلطی محسوس ہو تو اطلاع کریں ادارہ آپ کا نہایت ہی شکر گزار رہے گا۔ (ادارہ عبقری)

اصحابِ بدرؓ کے فضائل

غزوہ بدر 17 رمضان 2 ہجری بمطابق 13 مارچ 624ء کو ہوا یہ اسلامی غزوات میں چوٹی کی حیثیت رکھتا ہے۔ مدینہ منورہ سے 80 میل دور، شام کو جانے والی سڑک پر ایک گاؤں ہے اسی جگہ یہ معرکہ ہوا۔

(1) حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حاطب بن ابی بلتعہؓ کے قصہ میں حضرت عمرؓ سے مخاطب ہو کر فرمایا ''تحقیق اللہ تعالیٰ نے اہل بدر کی طرف نظر فرمائی اور یہ کہہ دیا جو چاہے کرو جنت تمہارے لیے واجب ہو چکی ہے'' (بخاری شریف)

(2) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص بدر میں حاضر ہوا وہ ہرگز جہنم میں نہ جائے گا'' (مسند احمد۔ فتح الباری)

(3) حضرت رفاعہ رافعؓ فرماتے ہیں کہ ''ایک مرتبہ حضرت جبرئیل علیہ السلام آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہ سوال کیا کہ آپ اہل بدرؓ کو کیا سمجھتے ہیں؟۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب سے

افضل اور بہتر۔ اسی طرح جبرئیل علیہ السلام نے عرض کی وہ فرشتے جو بدر میں حاضر ہوئے تھے وہ سب فرشتوں سے افضل اور بہتر ہیں" (صحیح بخاری)

جو فرشتے جنگ بدر میں شریک ہوئے ان کے نام (1) حضرت جبرئیلؑ علیہ السلام، (2) حضرت میکائیل علیہ السلام، (3) حضرت اسرافیل علیہ السلام (مسند احمد، مستدرک حاکم، خصائص کبریٰ جلد 1 صفحہ 201)۔ اسکے علاوہ 5000 فرشتے اور بھی شریک ہوئے۔ (معارف القرآن)

(4) علامہ سہیلیؒ فرماتے ہیں کہ جنگ بدر میں مسلمانوں کی امداد کے لیے 70 جن بھی حاضر ہوئے تھے۔ (فتح الباری، جلد 1، صفحہ 226)

(5) اہل بدرؓ کی ایک بڑی فضیلت یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے اگلے پچھلے تمام گناہ معاف فرما دیئے تھے (یعنی اللہ تعالیٰ کو معلوم تھا کہ ان لوگوں کا اب ایمان اتنا پختہ ہو چکا ہے کہ ان لوگوں سے گناہ سرزد ہی نہ ہوگا اسی وجہ سے ان کو اس انعام سے نوازا)

(6) غزوہ بدر میں مسلمان جب کسی مشرک پر حملہ کرنے کا ارادہ کرتا تو اس کا سر خود ہی بدن سے جدا ہو جاتا۔ (معارف القرآن)

کفار کے پاس 1000 افراد 700 اونٹ، 100 گھوڑے تھے

جبکہ مسلمانوں کے پاس 300 سے زائد افراد، 70 اونٹ، 2 گھوڑے، 6 زریں، اور 8 تلواریں تھیں۔ (معارف القرآن)

*****

اَسْمَآءُ الْبَدْرِیِّیْنَ سے مشکلات کا حل اور قبولیت دعا اکابرینؒ کی نظر میں

اللہ رب العزت کے فضل و کرم سے جب سے تسبیح خانہ کی خانقاہ بنی ہے اس وقت سے لے کر آج تک ہفت وار درس کے بعد ختم خواجگان کے ساتھ اسماء البدرینؓ پڑھنے کا معمول ہے اس عمل کی مجھے کئی مشائخ اور بزرگان سے اجازت بھی حاصل ہے بڑے بڑے اکابرؒ کی زندگی میں یہ عمل موجود رہا ہے وہ خود بھی پڑھتے تھے اپنے تعلق والے افراد کو پڑھنے کی تلقین بھی کرتے تھے۔

(1) شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ و دیگر اکابرینؒ کا مجرب عمل ہے کہ اہل بدرؓ کے وسیلہ سے جو دعا مانگی جائے وہ قبول ہوتی ہیں۔

(اسماء بدرین سے پریشانیوں کا حل)

(2) مفتی اعظم پاکستان مفتی شفیع صاحبؒ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر کو اللہ تعالیٰ نے خصوصی شرف بخشا ہے، اس میں شریک ہونے والوں کے مخصوص فضائل ہیں جو دوسروں کو حاصل نہیں ہیں شرکائے بدر کی مقدس ہستیوں کا اللہ تعالیٰ کے نزدیک کیا مقام ہے اس کا اندازہ اس سے ہوسکتا ہے کہ ان حضرات کے نام پڑھ کر جو دعا کی جائے قبول ہوتی ہے۔ علماء و صلحاء میں زمانہ دراز سے مصائب، حوادث امراض و آفات سے نجات حاصل کرنے کیلئے (اسمائے بدریین کا پڑھنا) مجرب مانا گیا ہے۔ (اسماء البدریین، ناشر حاجی حافظ فرید الدین احمد)

(3) برصغیر میں حدیث کی خدمت میں نمایاں مقام حاصل کرنے والے اور بخاری شریف کا حاشیہ لکھنے والی شخصیت محدث کبیر حضرت مولانا احمد علی سہارنپوری قدس سرہ نے بخاری شریف کے حاشیے پر لَمعَات شرح مشکوٰۃ شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کے حوالے سے تحریر فرمایا ہے کہ اسمائے بدریینؓ کا ذکر کرنے کے بعد دعا قبول ہوتی ہے۔ (بخاری شریف ج2 ص574 ناشر: قدیمی کتب خانہ کراچی)

(4)۔ شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان صاحبؒ (صدر وفاق

المدارس) کے نام سے ہر اہل علم بخوبی واقف ہے (اور تحدیث بالنعمت کے طور پر عرض کرتا ہوں کہ مجھے ان کے پاؤں کے تلوؤں کی مالش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے، اس کے بعد میں نے ان ہاتھوں کو اپنے چہرے پر بھی پھیرا کہ یا اللہ یہ وہ قدم ہیں جو ساری زندگی تیرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کو پڑھانے کیلئے اٹھے ہیں) اتنی بڑی علمی شخصیت جب بھی بخاری شریف پڑھاتے اور اس میں اصحاب بدریینؓ کے نام آتے تو آپ یہ بات ضرور ہی ارشاد فرماتے کہ ان ناموں کی برکت سے جب جو دعا کی جاتی ہے وہ ضرور قبول ہوتی ہے کشف الباری میں بھی یہ بات لکھی ہے۔ (کشف الباری، کتاب المغازی)

(5)۔ فقیہہ العصر حضرت مولانا مفتی عبدالستار صاحب مدظلہ فرماتے ہیں کہ اسماء البدریینؓ کو پڑھنے سے حضرات صحابہؓ کی محبت و عظمت سے قلوب لبریز ہوں گے اور اتباع سنت کا جذبہ پیدا ہو کر حصول رضائے الٰہی کا ذریعہ بنے گا۔ (کتاب روشن ستارے)

(6) حضرت مولانا محمد اسحاق ملتانی صاحب مدیر ماہنامہ محاسن اسلام ملتان فرماتے ہیں کہ اصحاب بدر کے نام پڑھنے کی برکت سے

بھی دعا کی قبولیت میں تاثیر مشائخ کرامؒ سے منقول چلی آ رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بخاری شریف میں ان حضرات کے جو چند نام درج ہیں ان کی تلاوت کے بعد اکثر اجتماعی دعا کی جاتی ہے۔ ہر مشکل گھڑی میں ان ناموں کو پڑھ کر دعا کی جائے تو امید قوی ہے کہ اللہ پاک ضرور دعا قبول فرمائیں گے۔ (ایضاً)

(7) استاد الحدیث جامعہ اشرفیہ مولانا محمد کفیل خان صاحب فرماتے ہیں اصحاب بدرؓ کے اسمائے گرامی پڑھنے کی برکات صدیوں سے مجرب اور آزمودہ ہیں۔ اسمائے بدرینؓ جیسے مقدس ناموں کی ایسی برکت ہے کہ اللہ کو اپنے ان پیاروں کی ایسی لاج آتی ہے کہ ان حضراتؓ کے نام لے کر جو بھی جائز دعا کی جائے اللہ تعالیٰ ضرور قبول فرماتے ہیں اور بندے کو خالی نہیں لوٹاتے۔ (فضائل و برکات اسماء البدرینؓ)

علماء و مشائخ اور اکابرین میں عرصہ دراز سے مصائب، حوادث، امراض، وباء اور آفات سے نجات حاصل کرنے کیلئے اسماء البدرینؓ کا پڑھنا انتہائی مجرب مانا گیا ہے اور جب بھی ایمان و عقیدے سے پڑھا گیا تو پڑھنے والا خالی نہیں لوٹا۔ (ایضاً)

(8) استاذ العلماء مولانا محمد اکرم کاشمیری صاحب استاد الحدیث جامعہ اشرفیہ مدیر ماہنامہ "الحسن" لاہور فرماتے ہیں اسماء بدرینؓ پڑھ کر جو دعا کی جائے وہ اللہ کی بارگاہ میں قبول ہوتی ہے۔ اکابرین امتؒ کا یہی معمول رہا ہے کہ وہ مصائب اور پریشانیوں میں ان اسماء کا ورد کر کے دعائیں کیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ اسماء بدرینؓ کا ذکر نہ صرف یہ کہ موجب برکت و سعادت ہے بلکہ ان کے ذکر کے بعد دعا بھی قبول ہوتی ہے۔ (ایضاً)

(9) شیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور حضرت مولانا محمد یوسف خان صاحب مدظلہ محدثین کرامؒ اور مشائخ عظامؒ کا تجربہ نقل فرماتے ہیں کہ ہم نے مشائخ حدیث سے سنا ہے کہ صحیح بخاری میں اسمائے بدرینؓ کے ذکر کے وقت دعا قبول ہوتی ہے اور بارہا اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔ (زرقانی، جلد 1 صفحہ 409)۔ نیز بارگاہ الٰہی میں نیک بندوں اور ان کے اعمال کے ذریعہ دعا کرنے کی کیفیت اور دعا کی قبولیت اس روایت سے بھی واضح ہے جو صحیح بخاری جلد 2 صفحہ 1883 اور صحیح مسلم جلد 2 صفحہ 353 میں غار میں جانے والے تین افراد کے متعلق منقول ہے

اور اسی بارے میں حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحبؒ کا رسالہ "الادراک والتوصل الی حقیقۃ الاشراک والتوسل" بھی قابل دید ہے۔ اللہ رب العزت ہمیں اسماء البدرینؓ کو پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)۔ (ایضاً)

(10) شیخ الحدیث مولانا محمد سالم قاسمی صاحبؒ نے غزوات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علامہ علی بن برہان الدین حلبیؒ کے اُردو ترجمہ میں ایک محدثؒ کے حوالے سے تحریر فرمایا ہے کہ وہ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے مشائخ حدیث سے سنا ہے کہ اصحاب بدرؓ کا نام لے کر جو دعا کی جاتی ہے وہ مقبول ہوتی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے اس کا تجربہ بھی کیا ہے جو درست ثابت ہوا ہے۔ (سیرت حلبیہ ترجمہ: شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سالم قاسمیؒ)

(11)۔ مبلغ اسلام حضرت مولانا محمد یونس پالنپوری صاحب دامت برکاتہم فرماتے ہیں کہ اسمائے بدرینؓ کے نام پڑھنے کے بعد دعا قبول ہوتی ہے بارہا اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔ (بکھرے موتی)

(12) حضرت جعفر ابن عبداللہؓ سے منقول ہے کہ ان کے والد نے ان کو وصیت فرمائی کہ تمام صحابہ کرامؓ سے محبت رکھیں اور خاص کر

اسمائے بدر رضی اللہ عنہم کے ناموں سے وسیلہ حاصل کرتے رہیں کہ ان کے ذکر کی برکت سے دعا قبول ہوتی ہے۔ علامہ دوانیؒ وعلامہ شیخ عمر جمال مکیؒ وغیرہ نے فرمایا کہ اصحاب بدرؓ کا جہاں بھی ذکر ہو وہاں جو بھی دعا کی جاتی ہے وہ قبول ہوتی ہے۔ بعض اہل علم کا بیان ہے کہ بہت سے لوگوں نے صرف اسمائے اصحاب بدرؓ کی برکات سے درجات ولایت حاصل کئے ہیں، مریضوں نے پرانے اور مہلک امراض سے شفاء پائی ہے، مسافروں، تاجروں، دولتمندوں نے درندوں، چوروں، لٹیروں سے امن پائے ہیں۔ مفلس غنی ہو گئے ہیں، قیدیوں نے قید سے رہائی پائی ہے نہایت تیز طوفانوں میں جہاز سلامت بچ گئے ہیں۔ بے روزگار کو روزی نصیب ہوئی ہے، الغرض ہر قسم کی جائز مرادیں حاصل ہوتی رہی ہیں اہم امور میں بعض بزرگوں نے تجربہ کیا ہے کہ اسماء اصحاب بدرؓ کا پڑھنا یا لکھ کر پاس محفوظ رکھنا موجب برکات و باعث اجابت دعا ثابت ہوا ہے۔ (کتاب: اصحاب بدرؓ، مصنف: حضرت مولانا بخشی مصطفےٰ علی خان نقشبندی، قادری رضوی)

(13)۔ شیخ عبداللطیفؒ نے اپنے رسالہ میں لکھا ہے کہ بعض علماء نے

بیان کیا ہے کہ کتنے ہی اولیاء اللہ کو اہل بدرؓ کے اسماء کی برکت سے ولایت کا مرتبہ ملا۔

(14)۔ تمام مکاتب فکر کے شیخ الحدیث حضرات بخاری شریف میں اصحاب بدریینؓ کے نام پڑھاتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ان کے بعد دعا کا قبول ہونا ہمارے اسلاف واکابرؒ کے بارہا مشاہدے میں ہے اور وہ ان ناموں کے پڑھنے کے بعد دعا بھی کراتے ہیں۔

*****

اَسۡمَآءُ الۡبَدۡرِیّیۡنَ پڑھنے کا طریقہ

(1) جس قسم کی بھی آپ کو پریشانی ہو یقین کے ساتھ صبح وشام اوّل آخر 3 مرتبہ درود شریف کے ساتھ ایک مرتبہ اسمائے بدریینؓ کا ورد کریں اصحاب بدریینؓ کو ایصال ثواب کریں اور اللہ رب العزت کی بارگاہ میں دعا کریں۔

(2) خوب توجہ دھیان کے ساتھ دعا کریں اور ان اصحاب بدرؓ کا وسیلہ دے کر اللہ پاک سے اپنی ضروریات مانگیں۔

(3) شروع نام میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہر ایک صحابی کے نام کے ساتھ ''رضی اللہ عنہ'' ضرور پڑھیں۔

*****

اصحاب بدریینؓ کے اسمائے مبارک

ان ناموں کے ذریعے یقین کے ساتھ جب جو دعا کی جاتی ہے اللہ رب العزت کی بارگاہ میں قبول ہوتی ہے۔

عشرہ مبشرہ (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوۡلِ اللّٰهِ الۡمُهَاجِرِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیۡ بَكۡرِنِ الصِّدِّیۡقِ الۡمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ (بخاری وسیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا عُمَرَ بۡنِ الۡخَطَّابِ الۡمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ (بخاری وسیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا عُثۡمَانَ بۡنِ عَفَّانَ الۡمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ (بخاری وسیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبِ نِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفِ نِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (بخاری وسیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصِ نِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سَعِيْدِ بْنِ زَيْدِ نِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (بخاری وسیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا اَبِي عُبَيْدَةَ عَامِرِ بْنِ الْجَرَّاحِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (بخاری وسیرۃ ابن ہشام)

↔

وَبِسَيِّدِنَا عِمْرَانَ ابْنِ حَصِيْنِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

الف

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا الْاَخْنَسِ بْنِ خُبَيْبِ نِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (اصابہ)

وَبِسَيِّدِنَا الْاَرْقَمِ بْنِ الْاَرْقَمِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا اَنَسَةَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اِيَاسِ بْنِ الْبُكَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (رفع القدر)

وَبِسَيِّدِنَا اِيَاسِ بْنِ الْاَوْسِ نِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (رفع القدر)

وَبِسَيِّدِنَا اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (اصابہ)

وَبِسَيِّدِنَا اُنَيْسِ بْنِ قَتَادَةَ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا اَنَسِ بْنِ الْمُعَاذِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا اُبَيِّ بْنِ مُعَاذِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا اُبَيِّ بْنِ كَعْبِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا اَسْعَدَ بْنِ يَزِيْدِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا اَوْسِ بْنِ ثَابِتِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا اَوْسِ بْنِ الصَّامِتِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا اَوْسِ بْنِ خَوْلِيِّ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

ب

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا بِلَالِ ابْنِ رِبَاحِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (بخاری وسیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا بُحَیرِ بْنِ اَبِیْ بُحَیرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (اصابہ)

وَبِسَیِّدِنَا بَحَّاثِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا بَسْبَسَةَ بْنِ عَمْرِو نِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (اصابہ)

وَبِسَیِّدِنَا الْبَرَآءِ بْنِ مَعْرُوْرِ نِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (رفع القدر)

وَبِسَیِّدِنَا بَشِیْرِ بْنِ سَعْدِ نِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا بِشْرِ بْنِ الْبَرَآءِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

ت

اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُكَ بِسَیِّدِنَا تَمِیْمٍ مَوْلٰی بَنِیْ غَنْمِ ابْنِ السِّلْمِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا تَمِیْمٍ مَوْلٰی خِرَاشِ نِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا تَمِیْمِ بْنِ یَعَارِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

ث

اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُكَ بِسَیِّدِنَا ثِقْفِ بْنِ عَمْرِو نِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا ثَعْلَبَةَ بْنِ حَاطِبِ نِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ اَقْرَمَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا ثَابِثِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ خَالِدِ نِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ خَنْسَآءَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ هَزَّالِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ عَمْرِو نِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا ثَعْلَبَةَ بْنِ عَمْرِو نِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (رفع القدر)

وَبِسَیِّدِنَا ثَعْلَبَةَ بْنِ غَنَمَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

ج

اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُكَ بِسَیِّدِنَا جَبْرِ بْنِ عَتِیْكِ نِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ (رفع القدر)

وَبِسَیِّدِنَا جُبَیْرِ بْنِ اِیَاسِ نِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرِو نِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا جَبَّارِ بْنِ صَخْرِ نِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

ح

(بخاری وسیرۃ ابن ہشام)

اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُكَ بِسَیِّدِنَا حَمْزَۃَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَیِّدِنَا حَاطِبِ بْنِ اَبِیْ بَلْتَعَۃَ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ (بخاری وسیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا حَاطِبِ بْنِ عَمْرِو نِ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا الْحُصَیْنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ اَنَسِ نِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ الْحَاطِبِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ اَوْسِ ابْنِ رَافِعِ نِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ (اصابہ)

وَبِسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ اَوْسِ بْنِ مَعَاذِ نِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ حَزَمَۃَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ اَبِیْ خَزَمَۃَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ عَرْفَجَۃَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ قَیْسِ نِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ عَتِیْكِ نِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ (رفع القدر)

وَبِسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ نُعْمَانَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا حَارِثِ بْنِ سُرَاقَۃَ الشَّھِیْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (بخاری وسیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا حَارِثَۃَ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا حَارِثَۃَ بْنِ مَالِكِ نِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا الْحَارِثِ خَزَمَۃَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (اصابہ)

وَبِسَیِّدِنَا حَارِثِ بْنِ الصِّمَّۃِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ قَیْسِ نِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا حُرَیْثِ بْنِ زَیْدِ نِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا الْحُبَابِ بْنِ الْمُنْذِرِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا حَبِيْبِ بْنِ الْاَسْوَدِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا حَرَامِ بْنِ مِلْحَانَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا حَمْزَةَ بْنِ الْحُمَيِّرِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (رفع القدر)

خ

(سیرۃ ابن ہشام)
اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا خَالِدِ بْنِ الْبُكَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا خَبَّابٍ مَوْلٰى عُتْبَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا خُنَيْسِ بْنِ حُذَافَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (بخاری)

وَبِسَيِّدِنَا خُزَيْمِ بْنِ فَاتِكِ نِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (اصابہ)

وَبِسَيِّدِنَا خَوْلِيِّ بْنِ اَبِيْ خَوْلِيِّ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا خِدَاشِ بْنِ قَتَادَةَ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (اصابہ)

وَبِسَيِّدِنَا خِرَاشِ بْنِ الصِّمَّةِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا خَارِجَةَ بْنِ الْحُمَيِّرِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ سُوَيْدِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ رَافِعِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ قَيْسِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ عَمْرِو نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا خَالِدِ بْنِ قَيْسِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا خُلَيْدِ بْنِ قَيْسِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا خَلِيْفَةَ بْنِ عَدِيِّ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا خُبَيْبِ بْنِ عَدِيِّ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (بخاری)

وَبِسَيِّدِنَا خُبَيْبِ بْنِ اِسَافِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

د

(رفع القدر)
اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا دُكَيْنِ بْنِ سَعْدٍ الْمُهَاجِرِی رضی اللہ عنہ

ذ

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا ذِی الشِّمَالَيْنِ ابْنِ عَبْدِ عَمْرٍو الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا ذَكْوَانَ بْنِ عَبْدِ الْقَيْسِ الْخَزْرَجِيّ رضی اللہ عنہ
(سیرۃ ابن ہشام)

ر

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا رُبَيْعَةَ بْنِ اَكْثَمِ الْمُهَاجِرِيّ رضی اللہ عنہ
(سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا رِبْعِيّ بْنِ رَافِعٍ الْاَوْسِيّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْاَوْسِيّ رضی اللہ عنہ (البدایہ)

وَبِسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ يَزِيْدٍ الْاَوْسِيّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ عُنْجَدَةَ الْاَوْسِيّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ الْمُعَلَّى الشَّهِيْدِ الْخَزْرَجِيّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ مَالِكٍ الْخَزْرَجِيّ رضی اللہ عنہ (اصابہ)

وَبِسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيّ رضی اللہ عنہ (اصابہ)

وَبِسَيِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الْخَزْرَجِيّ رضی اللہ عنہ (بخاری و سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا رَاشِدِ بْنِ الْمُعَلَّا الْخَزْرَجِيّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا الرَّبِيْعِ بْنِ الْاَيَاسِ الْخَزْرَجِيّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا رُخَيْلَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيّ رضی اللہ عنہ (رفع القدر)

ز

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا زَيْدِ ابْنِ الْخَطَّابِ الْمُهَاجِرِيّ رضی اللہ عنہ
(سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا زِيَادِ بْنِ السَّكَنِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا زِيَادِ بْنِ عَمْرِو نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا زِيَادِ بْنِ لَبِيْدِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ الْمُزَيِّنِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ الْمُعَلَّا الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (اصابہ)

وَبِسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ وَدِيْعَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ خَارِجَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (رفع القدر)

س

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا السَّآئِبِ ابْنِ الْمَظْعُوْنِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (اصابہ)

وَبِسَيِّدِنَا السَّآئِبِ ابْنِ عُثْمَانَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سَالِمٍ مَّوْلٰى اَبِيْ حُذَيْفَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سَبْرَةَ ابْنِ فَاتِكِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (اصابہ)

وَبِسَيِّدِنَا سِنَانِ بْنِ اَبِيْ سِنَانِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سُهَيْلِ بْنِ وَهَبِ نِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سُوَيْبِطِ بْنِ سَعْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدٍ مَّوْلٰى حَاطِبِ نِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (بخاری و سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ خَيْثَمَةَ الشَّهِيْدِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ مَعَاذِ نِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ عُبَيْدِ نِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ زَيْدِ نِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سَلَمَةَ بْنِ ثَابِتِ نِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سَلَامَةَ بْنِ سَلَمَةَ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (رفع القدر)

وَبِسَيِّدِنَا سَلَمَةَ بْنِ اَسْلَمَ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سَالِمِ بْنِ عُمَيْرِ نِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سَهْلِ بْنِ حُنَيْفِ نِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (بخاری وسیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سَهْلِ بْنِ عَتِيْكِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سَهْلِ بْنِ قَيْسِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سَهْلِ بْنِ رَافِعِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (رفع القدر)

وَبِسَيِّدِنَا سُهَيْلِ بْنِ رَافِعِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ سُهَيْلِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ عُثْمَانَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ سَعْدِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (اصابہ)

وَبِسَيِّدِنَا سِمَاكِ ابْنِ سَعْدِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سُفْيَانَ ابْنِ نَسْرِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سُرَاقَةَ ابْنِ كَعْبِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سُرَاقَةَ بْنِ عَمْرِو نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سُلَيْمِ بْنِ عَمْرِو نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سُلَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سُلَيْمِ بْنِ مِلْحَانَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سُلَيْمِ بْنِ قَيْسِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سُبَيْعِ ابْنِ قَيْسِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سُلَيْطِ بْنِ قَيْسِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سِنَانِ بْنِ صَيْفِيِّ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سَوَادِ بْنِ رِزْنِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا سَوَادِ بْنِ غَزِيَّةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا السَّآئِبِ بْنِ خَلَّادِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (اصابہ)

ش

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا شُجَاعِ بْنِ وَهَبِ نِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا شَمَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا شَرِيْكِ بْنِ اَنَسِ نِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (رفع القدر)

ص

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا صَفْوَانِ بْنِ وَهَبِ نِ الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا صُهَيْبِ بْنِ سِنَانِ نِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا صُبَيْحٍ مَّوْلٰى اَبِي الْعَاصِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا صَيْفِيِّ بْنِ سَوَادِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

ض

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا الضَّحَّاكِ بْنِ حَارِثَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ عَمْرِو نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا ضَمْرَةَ بْنِ عَمْرِو نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

ط

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا طُلَيْبِ بْنِ عُمَيْرِ نِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا الطُّفَيْلِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا الطُّفَيْلِ بْنِ مَالِكِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا الطُّفَيْلِ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

ظ

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا ظُهَيْرِ بْنِ رَافِعِ نِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

(بخاری)

ع

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا عَاقِلِ بْنِ الْبُكَيْرِ الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

(بخاری وسیرۃ ابن ہشام)
وَبِسَيِّدِنَا عُبَيْدَةَ بْنِ حَارِثِ نِ الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ يَزِيْدِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَاصِمِ ابْنِ قَيْسِ نِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَاصِمِ بْنِ عَدِيِّ نِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَاصِمِ بْنِ ثَابِتِ نِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (بخاری وسیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ سَلَمَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ الْبُكَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (بخاری وسیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ فُهَيْرَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ اُمَيَّةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ مُخَلَّدِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ سَعْدِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (اصابہ)

وَبِسَيِّدِنَا عَائِذِ بْنِ مَاعِصِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَاصِمِ بْنِ الْعُكَيْرِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشِ نِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُهَيْلِ نِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَخْرَمَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (بخاری وسیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَظْعُوْنِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُبَيْرٍ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَرِيْكٍ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (رفع القدر)

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَارِقٍ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَقٍّ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُمَيْرِيٍّ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسِ بْنِ خَلَدَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْفَطَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (رفع القدر)

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الرَّبِيْعِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسِ بْنِ صَخْرٍ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ رَبِّهِ ابْنِ حَقٍّ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (رفع القدر)

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (رفع القدر)

وَبِسَيِّدِنَا عُبَيْدِ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدٍ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا عُبَیْدِ بْنِ اَوْسِ نِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا عُبَیْدِ بْنِ التَّیِّهَانِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا عُبَیْدِ بْنِ زَیْدِ نِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَبْرِ نِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ (استیعاب)

وَبِسَیِّدِنَا عَبْسِ بْنِ عَامِرِ نِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا عَبَّادِ بْنِ قَیْسِ بْنِ عَامِرِ نِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (رفع القدر)

وَبِسَیِّدِنَا عَبَّادِ بْنِ قَیْسِ بْنِ عَبْشَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (روض الانف)

وَبِسَیِّدِنَا عَبَّادِ بْنِ بِشْرِ نِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا عُبَّادَةَ بْنِ الْخَشْخَاشِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا عُبَّادَةَ بْنِ الصَّامِتِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (بخاری و سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا عِیَاضِ بْنِ زُهَیْرِ نِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنِ نِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا عَمَّارِ بْنِ یَاسِرِ نِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا عُمَارَةَ بْنِ زِیَادِ نِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ (اصابہ)

وَبِسَیِّدِنَا عُوَیْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ (بخاری و سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ الشَّهِیْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (بخاری و سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا عُمَیْرِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصِ الشَّهِیْدِ نِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا عُمَیْرِ بْنِ عَوْفِ نِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا عُمَیْرِ بْنِ مَعْبَدِ نِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ (استیعاب)

وَبِسَیِّدِنَا عُمَیْرِ بْنِ الْحُمَامِ الشَّهِیْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا عُمَیْرِ بْنِ عَامِرِ نِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (اصابہ)

وَبِسَیِّدِنَا عُمَیْرِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا عُمَارَةَ بْنِ الْحَزْمِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَیِّدِنَا عَمْرِو بْنِ سُرَاقَةَ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ اَبِيْ سَرْحِ نِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ مُعَاذِ نِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ اِيَاسِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ قَيْسِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ طَلْقِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ الْجُمُوْحِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (استیعاب)

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عِصْمَةَ بْنِ الْحُصَيْنِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عِصْمَةَ بْنِ الْاَشْجَعِيِّ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا الْعَجْلَانِ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (رفع القدر)

وَبِسَيِّدِنَا عِتْبَانِ بْنِ مَالِكِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عُتْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عُقْبَةَ بْنِ عَامِرِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عُقْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عُقْبَةَ بْنِ وَهْبِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عُقْبَةَ بْنِ وَهْبِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عُكَّاشَةَ بْنِ مِحْصَنِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَدِيِّ بْنِ اَبِي الزَّغْبَآءِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَطِيَّةَ بْنِ نُوَيْرَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا عَنْتَرَةَ مَوْلٰى سُلَيْمِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

غ

(اصابہ)

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا غَنَّامِ بْنِ اَوْسِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

ف

(سیرۃ ابن ہشام)

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا الْفَاكِهِ بْنِ بِشْرِنِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا فَرْوَةَ عَمْرِونِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

ق

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُوْنِنِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

(بخاری وسیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (بخاری وسیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا قُطْبَةَ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا قَيْسِ بْنِ عَمْرِونِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا قَيْسِ بْنِ مِحْصَنِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا قَيْسِ بْنِ مُخَلَّدِنِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

ک

(سیرۃ ابن ہشام)

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا كَعْبِ بْنِ جَمَّازِنِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا كَعْبِ بْنِ مَالِكِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا كَعْبِ بْنِ زَيْدِنِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

ل

(رفع القدر)

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا لَبْدَةَ بْنِ قَيْسِنِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

م

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا مِهْجَعِ بْنِ صَالِحِ الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِى رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ اَبِىْ خَوْلِيِّنِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ عَمْرِونِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مِدْلَاجِ بْنِ عَمْرٍونِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی الله عنه (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مُصْعَبِ بْنِ عُمَيْرِنِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی الله عنه (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مَعْمَرِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی الله عنه (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مَرْثَدِ بْنِ اَبِيْ مَرْثَدِنِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی الله عنه (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی الله عنه (رفع القدر)

وَبِسَيِّدِنَا مِسْطَحِ بْنِ اُثَاثَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی الله عنه (بخاری وسیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ رَبِيْعَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی الله عنه (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مُحْرِزِ بْنِ نَضْلَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی الله عنه (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مُعَتِّبِ بْنِ عَوْفِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی الله عنه (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مَعْزِ بْنِ يَزِيْدِنِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی الله عنه (اصابہ)

وَبِسَيِّدِنَا مُبَشِّرِ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الشَّهِيْدِ الْاَوْسِيِّ رضی الله عنه (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مُظْهِرِ بْنِ رَافِعِ الْاَوْسِيِّ رضی الله عنه (بخاری)

وَبِسَيِّدِنَا مُرَارَةَ بْنِ الرَّبِيْعِ الْاَوْسِيِّ رضی الله عنه (بخاری)

وَبِسَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمَةَ الْاَوْسِيِّ رضی الله عنه (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا الْمُنْذِرِ بْنِ قُدَامَةَ الْاَوْسِيِّ رضی الله عنه (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا الْمُنْذِرِ بْنِ مُحَمَّدِنِ الْاَوْسِيِّ رضی الله عنه (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ قُدَامَةَ الْاَوْسِيِّ رضی الله عنه (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ نُمَيْلَةَ الْاَوْسِيِّ رضی الله عنه (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مَعْزِّ بْنِ عَدِيِّنِ الْاَوْسِيِّ رضی الله عنه (بخاری وسیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مُعَتِّبِ بْنِ قُشَيْرِ الْاَوْسِيِّ رضی الله عنه (اصابہ)

وَبِسَيِّدِنَا مُعَتِّبِ بْنِ عُبَيْدِنِ الْاَوْسِيِّ رضی الله عنه (اصابہ)

وَبِسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ عَبْدِ سَعْدِ الْاَوْسِيِّ رضی الله عنه (اصابہ)

وَبِسَيِّدِنَا مُعَوِّذِ بْنِ الْحَارِثِ الشَّهِيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضی الله عنه (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مُعَوِّذِ بْنِ عَمْرِونِ الْخَزْرَجِيِّ رضی الله عنه (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ عَمْرِوِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (بخاری وسیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ جَبَلِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ مَاعِصِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ الصَّمَّةِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (اصابہ)

وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ الرَّبِيْعَةِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (بخاری)

وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ رِفَاعَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (رفع القدر)

وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ الدُّخْشَمِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ مَسْعُوْدِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ اَوْسِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ خَلْدَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ سَعْدِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ زَيْدِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (اصابہ)

وَبِسَيِّدِنَا الْمُجَذَّرِ بْنِ زِيَادِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مَعْبَدِ بْنِ عَبَّادِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مَعْبَدِ بْنِ قَيْسِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مَعْقِلِ بْنِ الْمُنْذِرِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا الْمُنْذِرِ بْنِ عَمْرِو نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مُحَرَّزِ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا مُلَيْلِ بْنِ زَيْدِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

ن

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا نَضْرِ بْنِ الْحَارِثِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ عَصْرِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ خَزَمَةَ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (اصابہ)

وَبِسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ سِنَانِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ الْاَعْرَجِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (اصابہ)

وَبِسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ مَالِكِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (استعیاب)

وَبِسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ عَبْدِ عَمْرِو نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ عَمْرِو نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا النُّعَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

و

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا وَاقِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا وَهَبِ بْنِ سَعْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا وَدِيْعَةَ بْنِ عَمْرِو نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا وَدَقَةَ بْنِ اِيَاسِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

(ہ)

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا هَانِي بْنِ نِيَارِ نِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا هُبَيْلِ بْنِ وَبْرَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (استعیاب)

وَبِسَيِّدِنَا هِلَالَ بْنِ اُمَيَّةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (بخاری)

وَبِسَيِّدِنَا هِلَالَ بْنِ الْمُعَلَّا الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

ی

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا يَزِيْدِ ابْنِ الْاَخْنَسِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (استعیاب)

وَبِسَيِّدِنَا يَزِيْدَ بْنِ رُقَيْشِ نِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا يَزِيْدَ بْنِ السَّكَنِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ (رفع القدر)

وَبِسَيِّدِنَا يَزِيْدَ بْنِ الْحَارِثِ الشَّهِيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

وَبِسَيِّدِنَا يَزِيْدَ بْنِ خِدَامِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (اصابہ)

وَبِسَيِّدِنَا يَزِيْدَ بْنِ الْمُنْذِرِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ (سیرۃ ابن ہشام)

کنیت کے ساتھ اسمائے مبارکہ رضی اللہ عنہم

اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُكَ بِسَیِّدِنَا اَبِیْ سِنَانِ بْنِ مِحْصَنِ نِ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ مَرْثَدِ بْنِ حِصْنِ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ مَحْشِیِّ بْنِ مَحْشِیِّ نِ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ كَبْشَةَ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الْاَسَدِ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ سَبْرَةَ بْنِ اَبِیْ رُھْمِ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ حُذَیْفَةَ بْنِ عُتْبَةَ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ عُقَیْلِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِی الْھَیْثَمِ بْنِ التَّیِّھَانِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ مُلَیْلِ بْنِ الْاَزْعَرِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ حَنَّةَ بْنِ مَالِكِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ حَبَّةَ بْنِ ثَابِتِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ ضَیَّاحِ بْنِ ثَابِتِ نِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ شَیْخِ بْنِ ثَابِتِ نِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ دُجَانَةَ بْنِ خَرْشَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ طَلْحَةَ بْنِ سَھْلِ الْخَزْرَجِیِّ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِی الْحَمْرَآءِ مَوْلَى الْحَارِثِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِی الْاَعْوَرِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ اَیُّوْبَ بْنِ زَیْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ قَیْسِ بْنِ الْمُعَلَّا الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ خَالِدِ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ خَارِجَةَ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ صِرْمَةَ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ خُزَيْمَةَ بْنِ اَوْسِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ قَتَادَةَ بْنِ رِبْعِيِّ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ دَاوُدَ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ الْمُنْذِرِ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ سَلِيْطِ بْنِ عَمْرِ وِنِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ حَسَنِ بْنِ عَمْرِ وِنِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ الْيَسَرِ بْنِ عَمْرِ و الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ مَسْعُوْدِ بْنِ عَمْرِ و الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

(بحوالہ رفع القدر)

اَسْمَآءُ الْبَدْرِيِّيْنَ

سے مشکلات دور ہونے کے واقعات

اسمائے بدریینؓ کے ناموں کو جس مشکل و پریشانی کے لئے بطور وظیفہ پڑھا جائے اور اللہ کریم سے دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ تمام پریشانیوں کو دور کر دیتا ہے۔ چند مشاہدات پیش خدمت ہیں۔

مریض کا فوری شفایاب ہو جانا

حیدر رضوی صاحب مجھ سے کہنے لگے کہ میں نے ایک اللہ والے کے بارے میں پڑھا کہ وہ فرمایا کرتے تھے مریض کیلئے اصحاب بدریینؓ کے نام کا پڑھنا فوری شفاء کا ذریعہ ہے میرے ایک عزیز عرصہ دراز سے ایک ایسی بیماری میں مبتلا تھے جو کہ کسی طور پر جانے کا نام نہ لیتی تھی، انھوں نے بہت سے عامل حضرات کو دکھایا، ایلوپیتھک کے بڑے بڑے اسپیشلسٹ کو دکھایا کچھ عرصہ تو معاملہ ٹھیک ہوتا مگر اس کے بعد پھر تکلیف شروع ہو جاتی۔ میں نے انھیں بیمار کے سر پر

ہاتھ رکھ کر یہ نام مبارک پڑھ کر مریض کو دم کرنے اور پانی پر دم کر کے پلانے کا عرض کیا اللہ کریم کے چاہنے سے کچھ ہی عرصہ میں وہ مریض صحت یاب ہو گیا۔ اور اب تک ٹھیک ہے۔

اگر کینسر زدہ مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر باوضو روزانہ اوّل و آخر ایک مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ یہ اسمائے مبارکہ پڑھ کر دم کیا جائے تو مریض انشاءاللہ جلد صحت یاب ہوگا بشرطیکہ یقین کے ساتھ کیا جائے۔

(ابوعون محمد، دینہ)

غیبی طریقے سے بھائی کی قید سے خلاصی

میرے بھائی کو عدالت سے قید کی سزا سنا دی گئی، جبکہ اس کا کوئی قصور نہیں تھا، گھر میں اس وجہ سے بہت پریشانی تھی والد صاحب کے اتنے وسائل نہیں تھے کہ وہ وکیلوں اور عدالت کی بھاری بھرکم فیسیں بھرتے، لاکھ کوشش کے باوجو مسئلہ حل نہ ہوتا نظر آرہا تھا، امی بھی ہر وقت اس غم میں پریشان رہنے اور شوگر کی وجہ سے گھلتی جا رہی تھیں، ہماری ایک پڑوسن جو کہ کافی دین دار ہیں اور نماز روزے کی پابند ہیں انھیں جب یہ بات پتہ چلی تو انھوں نے تمام گھر والوں کو

اصحاب بدریین رض کے نام پڑھنے کا کہا تمام گھر والے تو نہ پڑھ سکے البتہ میں نے اور ابو نے خوب پڑھا اور اللہ کریم کی بارگاہ میں ان ناموں کے وسیلے سے دعا کی اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ غیبی طریقے سے ہمارے بھائی کی رہائی ہوگئی جس کا آج تک لوگوں کو یقین نہیں آتا اور اب ہمیں جب بھی کوئی مشکل آتی ہے تو ہم لوگ کثرت کے ساتھ یہ عمل شروع کر لیتے ہیں 3 یا 11 دنوں میں اللہ کریم کے فضل سے اٹکے کام سلجھتے ہیں میں آپ کی وساطت سے لوگوں کو اپنا یہ مشاہدہ عرض کرنا چاہتی ہوں اس لیے آپکو خط لکھ رہی ہوں۔ (ب، م، ساہیوال)

پاک ناموں کا وسیلہ۔۔۔ ہر بگڑا کام بن جاتا

محترم حکیم صاحب: میرے ایک جاننے والے ہیں جن سے میری دوستی مجالس محرم میں ہوئی آہستہ آہستہ تعلق بڑھتا گیا اور بہت ہی قریبی ہو گیا۔ مجھے کئی مرتبہ ان کے ساتھ سفر کا موقع بھی ملا، ان کی زندگی میں میں نے بہت برکت دیکھی، وہ جس کسی کام میں ہاتھ ڈالتے وہ بخوبی پایہ تکمیل تک پہنچتا، دنیا کے کئی بڑے بڑے کاموں میں میں نے دیکھا کہ جو کام بغیر رشوت کے ہونا ممکن ہی نہیں تھے اور بہت مشکل تھا کہ وہ

حل ہوجائیں ایسے کاموں میں بھی کوئی رکاوٹ نہ آئی، بس ان کی زبان ہلتی رہتی، نہ میں نے کبھی ان سے پوچھا اور نہ انھوں نے مجھے بتایا۔

ایک مرتبہ میں نے ان سے پوچھ ہی لیا کہ آپ کیا پڑھتے ہیں تو انھوں نے مجھے دو چیزیں عرض کیں ایک تو یہ کہ میں نے اسمائے بدریینؓ کا تعویذ بنا کرا اپنے پاس رکھا ہوا ہے اور دوسرا یہ کہ میں صبح و شام ان پاک ناموں کے ذریعے اپنے تمام مقاصد کیلئے بارگاہ خداوندی میں دعا کرتا ہوں، اور جب کسی بھی کام کیلئے جاتا ہوں تو ان ہی ناموں کے ذریعے دعا کرتا ہوں یہ سارا کمال ان ہی برگزیدہ ہستیوں کے اسمائے گرامی کا ہے ہم تو ان کے در کے کتے ہیں اور پھر کہنے لگے کہ حقیقت یہ ہے کہ میں نے کوئی دعا ان پاک ناموں کے ذریعے جلد قبول ہونے والی نہیں پائی۔

جب سے میں نے ان کی زندگی میں یہ برکات دیکھی ہیں اس وقت سے میں نے بھی پنج تن پاک کے ساتھ ان پاک ناموں کا وسیلہ دے کر دعا مانگی شروع کر دی ہے، جو چاہتا ہوں مل جاتا ہے عالم یہ ہوا کہ جس بات کی چاہت ہوتی ہے اللہ وہ بھی پوری کر دیتے ہیں۔

(محمد باقر، لاہور)

میری سہیلی پر جنات کا حملہ اور ان سے خلاصی

محترم حکیم صاحب میں آپ کو آج جو واقعہ لکھ رہی ہوں یہ میری بہت ہی قریبی سہیلی کا ہے وہ جامعہ المنتظر میں پڑھتی تھی وہ ایک مرتبہ میرے ساتھ شیخ محمد حسین النجفی صاحب کی تفسیر لینے کیلئے بازار جا رہی تھی کہ رکشہ میں اس کی طبیعت خراب ہونا شروع ہوگئی، عجیب عجیب بہکی بہکی باتیں کرنے لگی، میں بہت پریشان ہوئی، بھائی کو فون کیا اور رکشہ والے سے کہا کہ ہمیں واپس گھر چھوڑ دو، جیسے ہی ہم گھر پہنچے تو اس نے چیخنا شروع کر دیا، آواز نہایت ہی بھاری ہوگئی جیسے کوئی مرد بول رہا ہو، ہمارے لیے یہ پہلا واقعہ تھا سمجھ نہیں آتا تھا کہ کیا کریں۔۔۔! کسی پل وہ زہرا عباس چین نہ لینے دیتی۔ میں نے اپنے بھائی کو فون کیا کہ میں زہرا عباس کے گھر ہوں اس کے ساتھ جنات کے مسائل ہیں کوئی عامل ہو تو لے آؤ، تھوڑی دیر میں ایک سفید ریش بزرگ کو بھائی لے آیا، انھوں نے آتے ہی تین مرتبہ سورہ فلق اور ناس کے بعد تین مرتبہ اس دعا کو پڑھا "بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ

الْعَلِيْمُ ‘‘اور اسکے بعد ہلکی ہلکی آواز میں کافی دیر کچھ پڑھتے رہے۔ آہستہ آہستہ میری سہیلی کا شور شرابا کم ہوا اور جیسے ہی ان باباجی نے پھونک ماری تو ایک دم وہ بے ہوش ہو کر گر گئی، جاتے وقت انھوں نے فرمایا کہ کہ اللہ تعالیٰ کے چاہنے سے آئندہ اس کے ساتھ یہ مسائل نہیں ہونگے اور جیب سے ایک کتابچہ نکال کر دیا کہ صبح وشام آپ گھر والے ان پاک ناموں کو پڑھ کر دعا کیا کریں۔

اس وقت سے آج تک میرا معمول ہے کہ میں روزانہ ایک مرتبہ ان ناموں کو پڑھتی ہوں، کیونکہ آپ کا مزاج سخاوت کا ہے اس لیے میں نے یہ واقعہ آپ کی خدمت میں لکھ دیا تا کہ لوگوں کو ان پاک ناموں کی برکات کا پتہ چل سکے۔ (ج، ر، ملتان)

کرائے پر رہنے والے کی جان لیوا قرض سے خلاصی

میں ایک پرائیوٹ ادارے میں کام کرتا تھا کرائے کے مکان میں رہتا تھا، عیال دار ہونے کی وجہ سے جو کما تا ہوں پورا ہو جاتا، گھر میں کچھ نہ بچتا، اُوپر سے کمال یہ ہوا کہ میں نے کچھ دوستوں سے قرض لے لیا اس قرض نے میری زندگی کو مشکل بنا دیا حالات اس درجہ

پر پہنچے کے مجھے کبھی کبھی خیال آتا کہ میں یا تو گھر سے بھاگ جاؤں یا خودکشی کر لوں لیکن چھوٹے بچوں اور بیوی کے خیال سے رک جاتا کہ ان کا کیا بنے گا۔ اسی اثنا میں مجھے میرے ایک عامل دوست نے اصحاب بدرینؓ کے اسمائے مبارکہ پڑھنے کا عرض کیا جس کی ترتیب یہ تھی کہ صبح وشام 21 مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر اصحاب بدرؓ کو ہدیہ کریں اور اس کے بعد صبح وشام طاق تعداد میں درود کے ساتھ اصحاب بدرؓ کے نام پڑھیں اور دعا کریں۔ اللہ کریم کے چاہنے سے اتنا ملا کہ اب میں لوگوں کو دیتا ہوں، قرضہ بھی اتر گیا ہے، زندگی اس درجہ خوشحال ہوئی کہ مجھے شرمندگی ہوتی کہ میں خودکشی کا کیوں سوچا کرتا تھا۔

(محمد عبدالجلیل، منڈی بہاؤالدین)

اصحاب بدرینؓ گناہوں سے توبہ کا ذریعہ

میری تنہائیاں کیسی تھیں آج میں آپ کو لکھتے ہوئے بھی شرما رہا ہوں، پوری رات انٹرنیٹ کے گناہ میں مبتلا تھا، کون سی بری عادت ایسی تھی جو مجھ میں نہ تھی، ایک مرتبہ میرے ایک دوست نے مجھے وٹس اپ پر

ایک کلپ سینڈ کیا جس میں ان پاک ناموں کی برکات کا تذکرہ تھا اس میں آپ بیان فرما رہے تھے کہ دل کی پاکی حاصل کرنے کے بڑے کمالات سنائے آپ نے فرمایا کہ ”جو شخص گناہوں میں ڈوبا ہوا ہو ہر طرح کی کوشش کے باوجود اس سے گناہ نہ چھوٹتے ہوں تو اسے چاہیے کہ دن میں کسی بھی ایک وقت ان ناموں کو پڑھ کر اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرے چند دنوں کے عمل سے نہ صرف گناہوں سے چھٹکارہ ملتا ہے بلکہ مقام ولایت بھی بہت تیزی سے طے ہوتا ہے۔

میں نے سنتے ہی گوگل پر اصحاب بدریین ؓ کے نام سرچ کیے اور پرنٹ نکال کر روزانہ پڑھنا شروع کر دیے ابھی پڑھتے ہوئے مجھے 11 دن ہی ہوئے تھے مجھے ان تمام گناہوں سے نفرت ہونا شروع ہو گئی اور آج عالم یہ ہے کہ میری تہجد بھی نہیں چھوٹتی۔

*****

محدثین ومفسرین اولیائے کرام ؒ کے سچے واقعات

اسمائے بدریین ؓ ڈاکو کی توبہ کا ذریعہ

(1)۔ ایک آدمی حج کے ارادے سے بیت اللہ کو چلا اور اہل بدر ؓ کے نام لکھ کر گھر کے دروازے پر لگا دیئے اس کے جانے کے بعد چور اس کے گھر چوری کی غرض سے گھر کی چھت پر چڑھے تو انہوں نے ہتھیاروں کی ایک زوردار آواز سنی تو وہ ڈر کر واپس چلے گئے دوسری رات پھر آئے انہوں نے پھر ویسی آواز سنی تو وہ بڑے حیران ہوئے اور چوری کرنے کا ارادہ چھوڑ دیا یہاں تک کہ جب وہ آدمی حج سے واپس آیا تو چوروں کا سردار اس کے پاس آیا اس نے معافی مانگی اور اس کو اللہ کا واسطہ دیا کہ آپ مجھے یہ بتائیں کہ آپ نے اپنے گھر میں حفاظت کے لیے کیا، کیا تھا؟ اس نے کہا کہ صرف اللہ تعالیٰ کا فرمان ”وَلَا یَؤُدُہٗ حِفۡظُهُمَا وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ“ اور اہل بدر ؓ کے نام لکھنے کے علاوہ کچھ بھی نہیں کیا۔ تو اس چور نے کہا بس یہی میرے لئے کافی ہے۔ (اصحاب بدر ؓ از علامہ بخشی)

اسمائے بدریینؓ کے تعویذ سے ڈوبتی کشتی بچ گئی

(2)۔ افریقہ کے ایک صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بحری جہاز میں سفر کے ارادے سے نکلا، اس میں لوگوں کا ہجوم تھا۔ چنانچہ دوران سفر سمندری طوفان آ گیا اور ہوائیں تیز چلنے لگیں اور موجیں اوپر کو اُٹھنے لگیں یہاں تک کہ ہم ڈوبنے کے قریب ہو گئے اور ہم اُمید و مایوسی کی کیفیات میں مبتلا ہو کر دعا کر رہے تھے کہ بعض ساتھیوں نے کہا کہ جہاز میں ایک مجذوب آدمی ہے، کیا تم اس کے پاس جا سکتے ہو؟ میں نے کہا کیوں نہیں؟ جب میں اس کے پاس پہنچا تو اسے نیند کی حالت میں پایا میں نے اپنے دل میں کہا کہ اس کی طرف مجھے بھیجا ہے؟ اگر اس بے چارے کے پاس کوئی عقل ہوتو یہ یوں محو خواب نہ ہوتا؟ جبکہ ہم اس مشکل میں پھنسے ہوئے ہیں۔ میں نے اسے ٹانگ سے ہلایا تو اسے کچھ ہوش آیا تو وہ یہ پڑھ رہا تھا۔

”بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ“

میں نے اس کو کہا کہ اے اللہ کے بندے! کیا تو نہیں دیکھتا کہ ہم کس مشکل میں پھنسے ہوئے ہیں اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔ میں نے پھر اس سے بات کی تو اس نے ایک کاغذ کا ٹکڑا دیا اور کہا کہ اسے جہاز کے اگلے حصہ میں رکھ دو جس طرف سے ہوا آ رہی ہے تو میں نے وہ کاغذ لیا اور ویسے ہی کیا جیسا کہ اس نے مجھے کہا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے میری آنکھوں سے پردہ ہٹا دیا تو میں نے دیکھا چند آدمیوں نے کشتی کو کناروں سے پکڑ کر خشکی کی طرف کھینچا اور مٹی میں جما دیا اس رات ہمارے علاوہ سب جہاز غرق ہو گئے۔ جب صبح ہوئی تو ہم نے کشتی کو مٹی میں سے نکالا اور اپنی منزل کی طرف چل پڑے میں نے جب اس کاغذ کے ٹکڑے کو دیکھا تو اس میں ”اہل بدرؓ“ کے نام تھے ہم نے ان کا ورد کرنا شروع کر دیا یہاں تک کہ ہم اپنی منزل مقصود تک پہنچ گئے۔ (ایضاً)

اسمائے بدریینؓ چوروں سے حفاظت کا ذریعہ

(3)۔ یہ واقعہ زید بن عقیلؒ سے منقول ہے وہ کہتے ہیں کہ مغربی علاقوں کے راستہ سے لوگوں کی آمد و رفت خونخوار درندوں، چوروں

اور ڈاکوؤں کی وجہ سے بند ہو گئی تھی کیوں کہ جو بھی اس راستہ سے گزرتا وہ اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتا تھا اگرچہ وہ ایک بڑے قافلے کے ساتھ ہی کیوں نہ ہوتا۔ اس راستہ میں بہت سی جانیں اور بہت سا مال ضائع ہوا تھا۔

ایک دن ہم حسب معمول بیٹھے تھے کہ ایک آدمی اسی راستہ سے آیا اس کے ساتھ بہت سارا مال تھا، ایک غلام کے علاوہ اس کے ساتھ کوئی آدمی نہ تھا اور اس کے ہونٹ حرکت کر رہے تھے جیسے کوئی ورد کر رہا ہو۔ ہم اس شخص سے ملے اور کہا کہ یہ تو بڑی شان والا ہے جو زندہ اور صحیح سلامت اس راستہ سے بچ نکلا۔ میرے والد نے کہا کہ سبحان اللہ! آپ اتنی بڑی تجارت کے ساتھ اکیلے کیسے محفوظ ہیں جب کہ یہ راستہ چند سالوں سے درندوں اور ڈاکوؤں کی وجہ سے بند ہے۔ اس نے کہا کہ آپ میری بات کا شاید یقین نہ کرو گے جب میں اس راستہ پر آیا تو میں نے ''اہل بدرؓ'' کے ناموں کا ورد کرنا شروع کر دیا پس مجھے ایسا لگا جیسے کوئی میرے ساتھ ہے اور میری حفاظت کر رہا ہے بس پھر مجھے نہ کسی درندے کا خوف رہا نہ کسی ڈاکو کا۔

میرے والد نے اس سے واقعہ کی وضاحت طلب کی تو اس نے کہا کہ غور سے سنو! میں ڈاکوؤں کی قوم کا سردار تھا اور ہم راہ چلنے والے قافلوں کو لوٹتے اور ان کا سب مال ومتاع چھین لیتے تھے۔ چنانچہ ہم ایک رات بیٹھے تھے کہ ہمارے جاسوسوں نے آ کر خبر دی کہ ایک تاجر بڑی عظیم تجارت کے ساتھ آ رہا ہے اور اس کے ساتھ صرف پندرہ آدمی ہیں ہم نے اس قافلہ پر حملہ کر دیا جس کے نتیجہ میں ان کے دس آدمی مارے گئے پھر وہ تاجر ہماری طرف متوجہ ہوا اور کہا کہ تم کیا چاہتے ہو؟ ہم نے کہا کہ اگر تم اپنی جان کی امان چاہتے ہو تو یہ تجارت ہمیں دے دو اور اپنے ساتھیوں کو لے کر یہاں سے چلے جاؤ۔ اس نے کہا کہ تم مجھ پر کیسے غالب آ سکتے ہو جب کہ میں اہل بدرؓ کے ناموں کا ورد کر رہا ہوں۔ ہم نے کہا کہ ہم اہل بدر کو نہیں جانتے تو اس نے ''اللہ اکبر'' کا نعرہ لگایا اور کچھ ناموں کا ورد کرنا شروع کر دیا جو ہمارے لیے غیر معروف تھے۔ ان کے پڑھتے ہی ہم پر رعب طاری ہو گیا اور ہم پر ایک تیز ہوا چلنے لگی ہم نے ہتھیاروں کی جھنکار اور تیروں کے اُلجھنے کی آواز سنی اور ایک

کہنے والا کہہ رہا تھا کہ ''اہل بدرؓ'' کا شاندار استقبال کرو تو میں نے چند ایسے باکمال آدمی دیکھے جیسا کہ خالص سونا وہ ایسے گھوڑوں پر سوار تھے جو ہوا کو پیچھے چھوڑ دیں پھر انہوں نے ہمیں چاروں طرف سے گھیر لیا۔ تو میں نے تاجر سے معافی مانگی اور اس کو اللہ کا واسطہ دیا اس نے کہا کہ اپنے بُرے اعمال کی اللہ تعالیٰ سے معافی مانگو میں نے اس کے ہاتھ پر توبہ کر لی اور جتنے ساتھی تاجر کے مقتول ہوئے اتنے ہی میرے مارے گئے۔

پھر جب وہ جانے لگا تو میں نے تاجر سے کہا کہ مجھے بھی اصحاب بدرؓ والوں کے نام لکھا دو تو اس نے مجھے ان کے نام سکھا دیئے۔ جب سے میں نے ان کو سکھا ہے مخلوق کی حفاظت سے بے پرواہ ہو گیا ہوں اور کسی کا محتاج نہیں رہا۔ انہیں کے وسیلہ سے اس راستہ کو طے کیا ہے جس ڈاکو اور درندے نے مجھے دیکھا اس نے میرا راستہ چھوڑ دیا سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور یہی میرے اکیلے راستہ طے کرنے کا سبب ہے۔ (ایضاً)

اصحاب بدرؓ نے قتل کا بدلہ دلوا دیا

(4)۔ ایک شخص نے اپنا واقعہ بیان کیا کہ میرا ایک بیٹا تھا جس سے

میں بہت پیار کرتا تھا اور وہ نیک اور امانت دار بھی تھا ایک وزیر کے بیٹے نے اسے ظلم و زیادتی کے بعد قتل کر دیا میں نے اس کے خون کا بدلہ مانگا تو کسی نے بھی میرا ساتھ نہ دیا پھر میں نے ''اہل بدرؓ'' کے ناموں کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ سے صبح و شام اس کے خون کے بدلہ میں مدد مانگنا شروع کر دی یہاں تک کہ میرا سینہ تنگ ہو گیا اور میں مایوسی کا شکار ہو گیا اسی اثناء میں ایک رات خواب میں چند ایسے آدمیوں کو دیکھا جو نہایت خوبصورت ہیں اور ایک کہنے والا کہہ رہا ہے کہ ''اہل بدرؓ'' کو بلاؤ تو اہل بدر ایک دوسرے کے پیچھے آگے بڑھے تو میں نے اپنے دل میں کہا سبحان اللہ! یہ اہل بدرؓ ہیں جن کے وسیلہ سے میں اپنے بیٹے کے خون کا بدلہ مانگ رہا ہوں۔ اللہ کی قسم میں ضرور ان کے پیچھے چلوں گا پھر میں نے ان کے پیچھے چلنا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ وہ ایک اُونچی جگہ پر پہنچے جہاں نور سے بنی ہوئی کرسیاں رکھی ہوئی تھیں جن پر وہ سب بیٹھ گئے۔ پھر میں کیا دیکھتا ہوں کہ بہت سے لوگ ان کے پاس آ کر اپنے حالات کی شکایت کر رہے ہیں۔ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں اپنے بیٹے کے لیے شکایت کیوں نہ کروں تو میں آگے بڑھا اور ان کو اپنے قصہ سے آگاہ کیا کہ میرے بیٹے کے

خون کے بدلہ میں میری کوئی مدد نہیں کر رہا۔ ان میں سے ایک نے کہا "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْم" اور پھر اس کے ساتھ والا میری طرف متوجہ ہوا اور کہا کہ کون ہے جو اس مسکین کو بدلہ دلائے گا؟ تو ان میں سے ایک آدمی گیا اور تھوڑی دیر نہ گزری تھی کہ وہ واپس آیا اور قاتل اس کے ساتھ تھا پھر اس سے پوچھا کیا تو نے اس کے بیٹے کو قتل کیا ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! تو انہوں نے کہا کہ کس چیز نے تجھے اس کے قتل پر اُبھارا؟ اس نے کہا کہ ظلم اور سرکشی نے! پھر انہوں نے اس کو زمین پر بٹھایا اور مجھے ایک خنجر دے کر کہا یہ تمہارا مجرم ہے اس کو قتل کر دو تو میں نے وہ خنجر لیا اور اسے قتل کر دیا پھر اچانک میری آنکھ کھل گئی جب صبح ہوئی تو میں نے ایک زوردار چیخ کی آواز سنی اور لوگ کہہ رہے تھے کہ وزیر کا بیٹا اپنے بستر پر ذبح ہو گیا اور اس کے قاتل کا پتہ نہیں چل سکا۔

(اسمائے بدریین سے پریشانیوں کا حل)

قید سے غیبی رہائی اور انعامات کی بارش

(5)۔ حضرت شیخ عسقلانیؒ فرماتے ہیں کہ میرے چچازاد بھائی کو

رومیوں نے گرفتار کر لیا اور اس کی رہائی کے بدلہ میں بہت زیادہ مال کا مطالبہ کیا جس کے دینے پر ہم قادر نہ تھے لیکن ہم نے اس کے پاس "اصحاب بدرؓ" والوں کے نام ایک کاغذ پر لکھ کر بھیج دیئے۔ اور ان ناموں کے یاد کرنے اور ان کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرنے کی نصیحت کی تو اللہ تعالیٰ نے ان ناموں کی برکت سے اس کو بغیر کسی عوض اور فدیہ کے اس مصیبت سے نجات اور رہائی دلوائی۔ شیخ فرماتے ہیں کہ جب وہ ہمارے پاس پہنچا تو ہم نے اس سے رہائی کا ماجرہ دریافت کیا کہ وہ کیسے قید سے رہا ہوا۔ اس نے کہا کہ جب وہ کاغذ کا ٹکڑا میرے پاس پہنچا جس میں وہ نام لکھے تھے تو میں نے ویسے ہی کیا جیسا کہ آپ لوگوں نے کہا تھا۔ تو وہ لوگ مجھ سے بدشگونی (براشگون) لینے لگے اور مجھے ایک دوسرے کو فروخت کرنے لگے جو شخص بھی مجھے خریدتا وہ کسی نہ کسی مصیبت اور مشکل میں گرفتار ہو جاتا جس سے میری قیمت میں کمی واقع ہو جاتی۔ یہاں تک کہ انہوں نے مجھے سات دینار میں فروخت کر دیا۔ ابھی تین دن بھی نہ گزرے تھے کہ جس شخص نے مجھے خریدا تھا وہ کسی بڑی مصیبت میں پھنس گیا تو اس نے مجھے مختلف انداز میں تکلیفیں دینا شروع کر دیں اور کہتا کہ تو جادوگر

ہے میں تجھے فروخت نہیں کروں گا بلکہ تجھے قتل کر کے میں صلیب کا قرب حاصل کروں گا۔ ابھی کچھ دیر نہ گزری تھی کہ چوپائے نے اسے لات ماری جس کی وجہ سے اسی وقت اس کی موت واقع ہوگئی اس کے بعد اس کے بیٹے نے مجھے ستانا شروع کر دیا تو میرا قصہ لوگوں میں مشہور ہو گیا یہاں تک کہ لوگوں نے اس سے کہا کہ اس قیدی کو ہم اپنے ملک سے نکال دیتے ہیں لیکن اس نے انکار کر دیا اور وہ یہ چاہتا تھا کہ مجھے اسی طرح تکلیفیں دے دے کر مار دے۔ ابھی تین دن بھی نہ گزرے تھے کہ ان لوگوں کے پاس یہ خبر پہنچی کہ بادشاہ کا جہاز گم ہو گیا ہے اس میں بادشاہ کا بیٹا اور بہت سا قیمتی مال بھی ہے جب یہ خبر رومیوں کے پاس پہنچی تو وہ بادشاہ کے پاس آئے اور میرے بارے میں اسے آگاہ کیا اور کہا کہ جب سے یہ مسلمان ہمارے ملک میں آیا ہے ہم کسی نہ کسی مصیبت اور مشکل میں گرفتار ہیں، ہمیں یہ یقین ہے کہ یہ نبیوں کی اولاد میں سے ہے بادشاہ نے مجھے بلایا اور آزاد کر دیا اور 100 دینار بطور ہدیہ بھی دیئے پھر مجھے میرے شہر کی طرف روانہ کر دیا۔ یہ ہے قید سے میری رہائی کا سبب۔ (ایضاً)

*****

ان ناموں کے ذریعے۔۔۔ جو مانگو دیا جائے گا

(حکیم عاشق حسین فاروقی صاحب کے مشاہدات)

سبحان اللہ کیا شان ہے اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اصحاب بدریین ؓ کی واہ کیا مقام و مرتبہ ہے جانثاران سرکارِ دو عالم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کہ ان کے وسیلے سے ان کے ناموں کو پڑھنے کی برکتوں سے اللہ رب العزت نے لوگوں کے بگڑے کام بنا دیئے، مشکلیں ان کی دور کر دیں، گمراہیوں کی گھٹاؤں میں ڈوبے ہوؤں کو ہدایت کی راہ سجھائی، اکابرین امت ؒ، صلحاء امت، اولیائے کرام ؒ مشائخ عظام کے تجربات میں نہایت ہی مجرب اور تیر بہدف مقبول خاص و عام عمل جو صرف ایک شرط کے ساتھ پڑھ کر دعا کی جائے تو لازمی اور ضرور قبول ہوگی وہ شرط کیا ہے۔۔۔؟ صرف ایک شرط اور وہ ہے یقین اور اخلاص بس۔۔۔! بندہ ناچیز کے پاس اس کے کچھ مشاہدات و واقعات ہیں اس امید کے ساتھ تحریر کرتا ہوں کہ ان اصحاب بدریین ؓ سے محبت اور عقیدت کی بنا پر یہ میری شفاعت کروانے کا ذریعہ بنیں گے اور دوسرا میرے مسلمان

بہن بھائی ان کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ سے قریب سے قریب تر ہونگے اوراپنے تمام دنیاوی واُخروی مسائل حل کروائیں گے اور بندہ ناچیز کے حق میں اورمیری آل واولاد کے حق میں دعائے خیر فرمائینگے۔ عقیدت واحترام کے ساتھ یہ واقعات پڑھیں:

اسمائے بدریین ؓ سسکتی بہو کیلئے نجات کا راستہ

(1)ایک خاتون نے اپنی دردناک ناقابل یقین کہانی سناتے ہوئے کہا کہ جس گھر میں شادی ہوئی ہے وہ گھر نہیں جہنم ہے میں اس گھر میں رہتی ہوں، میری عمر25 سال ہے اور میرے سسرال والوں نے مجھے ساٹھ سال کی بڑھیا بنا دیا ہے، میری شادی کو صرف پانچ سال ہوئے ہیں، آپ میری شادی سے پہلے والی تصویر دیکھیں آپ کو یقین نہیں آئے گا پانچ سال پہلے میرا کیا حسن و جمال تھا اور آج میری شکل پر پھٹکار برس رہی ہے، رنگ میرا جل جل کر سیاہ ہوگیا، دکھ درد سے میرا انگ انگ ٹوٹ رہا ہے، اس جہنم سے نکل کر اپنے میکے میں جاتی ہوں تاکہ کچھ سکون ملے، والدین تو ایک عرصہ ہوا دنیا سے منہ موڑ کر ہمیشہ ہمیشہ کیلئے چلے گئے، چند دن، ہفتے، مہینے سکون سے گزرتے ہیں بھائی بھابھیاں مجبور کردیتی ہیں واپس جہنم کی طرف جانے پر، میں کیا کروں؟ کیا میں خودکشی کرلوں۔۔۔! میں کافی دیر ان کی کہانی سنتا رہا اور دل میں سوچ رہا تھا کہ یہ وہی روایتی عام ساس بہو کی لڑائی ہے جیسے ہی انہوں نے خودکشی کے الفاظ ادا کیے میں نے سوال کیا آخر آپ کے سسرال والے آپ کو کہتے کیا ہیں، مارتے ہیں، گالیاں دیتے ہیں، کھانے پینے کو نہیں دیتے۔ کہنے لگی: کاش یہ مجھے مارتے پیٹتے گالیاں دیتے میرا کھانا پینا بند کردیتے۔۔۔! انہوں نے اِدھر اُدھر دیکھا اور پھر ساتھ آئی ہوئی سہیلی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا میرا شوہر میری ساس کے ساتھ میاں بیوی کی طرح رہتا ہے۔۔۔! میرے منہ سے چیخ نکل گئی۔۔۔! کیا۔۔۔؟ مجھ پر سکتہ طاری ہوگیا، جسم میرا شل ہوگیا یہ کیسے ممکن ہے۔ ایسے کیسے ہوسکتا ہے۔۔۔؟ میں نے ان سے کہا کہ آپ ہوش میں ہیں؟ آپ کو پتہ ہے آپ کیا کہہ رہی ہیں کیا وہ اس کی سوتیلی والدہ ہے۔؟ اس نے کہا نہیں سگی والدہ ہے۔ میں سوچنے لگا جب انسانیت ختم ہوجائے، شرم وحیا کا جب جنازہ اٹھ جائے، شیطانیت جب چھا جائے تو پھر ایسے ہی کام ہوتے ہیں۔ پھر وہ کہنے لگی اب چھ مہینے اپنے میکے رہ کر واپس آتش کدے میں جارہی ہوں۔۔ بڑے

کرب ناک لہجے میں بولی میں کہاں جاؤں بہن بھائیوں کو سب بتا چکی ہوں کوئی رکھنے کو تیار نہیں ہے۔۔۔! میں کیا کروں، کہاں جاؤں، شروع شروع میں بڑے بڑے عاملوں سے پوچھ کر وظیفے کیے لیکن کچھ نہ ہوا اور ہو ہی کیسے ایسے ماحول میں یکسوئی اور پابندی کہاں ہوتی ہے۔۔۔! کسی نے آپ کا بتایا تو یہاں حاضر ہوئی ہوں میں کیا کروں؟

اس خاتون کی بات سن کر دماغ تو میرا ماؤف ہو چکا تھا، اچانک مجھے اصحاب بدرینؓ کے ناموں کا وظیفہ یاد آ گیا، میں نے اس سے عرض کی آپ کو ایک ایسا نایاب اور بے خطا مجرب عمل بتا رہا ہوں کہ بس آپ کہ کرنے کی دیر ہے انشاء اللہ آپ کے کام بننے میں دیر نہیں لگے گی، عمل بتانے سے پہلے میں نے اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان بتلائی کہ کیسے حالات میں انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھ دیا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعلان نبوت کیا تو یوں محسوس ہوتا تھا کہ مکہ کا ذرہ ذرہ آپ کا دشمن ہے اس وقت میں انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھ دیا، آپ کے ساتھ چلے اور ساتھ نہ چھوڑا وہ کتنے عظیم انسان تھے جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ وفاؤں کی حد کر دی اللہ نے ان کی عظمتوں پر اپنے قرآن مجید کی آیتیں اتار دیں اللہ رب العزت نے ان کی قربانیوں کا یہ مول لگا دیا کہ ان کے وسیلے سے جو دعا کرو قبول ہوتی ہے آپ ادارہ عبقری سے شائع کردہ کتابچہ "برکات اسماء بدرینؓ" لے لیں اور پھر دو نفل صلوٰۃ الحاجات پڑھ کر اول و آخر 11 مرتبہ درود شریف پڑھیں اصحاب بدرینؓ کے مبارک نام پڑھیں آخر میں نہایت توجہ سے دعا کریں اور عرض کریں یا اللہ میں گناہ گار اور سراپا گنہگار تیری بندی ہوں دامن میں کوئی ایسی نیکی نہیں جسے آپ کی بارگاہ میں پیش کر کے آپ سے کوئی سوال کروں بس میں نے اصحاب بدرینؓ کے نام پڑھے ہیں یہ وہ آپ کے مقدس بندے ہیں کہ جب بدر کا میدان جم چکا تھا ادھر ہزاروں کا لشکر تھا اور اس طرف یہ لوگ تھے جن کے پاس کوئی جنگ کا خاص سامان بھی نہ تھا بس ان کے دلوں میں آپ کا نام اور آپ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سچی محبت تھی آپ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بدر کے میدان میں آپ کے روبرو سجدے میں تشریف فرما ہیں اور ایک خاص ناز و انداز سے بڑے ہی دل آویز لہجے میں فرماتے ہیں اے اللہ آج اگر یہ نہ رہے، یہ مٹ گئے، ختم ہو گئے تو دنیا میں کوئی تیرا نام لینے والا نہ رہے گا۔۔۔! اے اللہ! میں بھی آج ان کا وسیلہ آپ کی خدمت عالیہ میں پیش کرتی ہوں، اے اللہ! میرے شوہر کو ہدایت دے، یا اللہ!

میری ساس کو ہدایت عطا فرما ورنہ میں تو تباہ و برباد ہوگئی ہوں اور اب تو ختم ہی ہوجاؤنگی اس طرح بار بار اس سے مانگ رو رو کر مانگ، عاجزی انکساری سے مانگ، دیکھ کیسے انقلاب آتا ہے تو مانگ تو سہی جن کی ذات پر وفائیں ختم ہیں جن پر قربانیاں ختم جن پر نیکیاں ختم جن پر اخلاص ختم ان کو بارگاہ الٰہی میں پیش تو کر پھر دیکھ کیا ہوتا ہے، یہ سن کر ان کی عجیب کیفیت ہوگئی اور بے اختیار ہوکر رونے لگی اور کہا کہ میں ضرور آج ہی یہ عمل کرتی ہوں میرے لیے دعا کریں بندہ نے انہی تسلی دی۔

اور اس طرح یہ چلی گئی، کافی دنوں تک ان کی باتوں کا دل پر اثر رہا اور سوچتا رہا کہ اللہ جانے اس نے یہ عمل کیا بھی یا نہیں اور اب کس حال میں ہے، کہاں ہے؟ کافی عرصہ بعد اس کے ساتھ آنے والی آئی اور بتایا کہ میری بھی اس سے ملاقات نہیں ہوئی ان کے گھر جانے کو دل نہیں کرتا ٹیلی فون ان کے گھر والے اسے دیتے نہیں ہیں میں نے انہیں اصرار کیا کہ وہ ضرور جائے اور دیکھے کے کیسے حالات ہیں وہ گئی اور چند دنوں کے بعد آ کر بتایا کہ میری اس سے زیادہ بات نہیں ہوئی کہ ان کے گھر والے اس کے ساتھ ہی بیٹھے تھے البتہ چہرے کی رونق بتا رہی تھی کہ کچھ بہتری ہے اس بات کو کافی عرصہ ہوگیا تھا مجھے بھی یہ واقعہ بھول چکا تھا اچانک وہ آگئیں اور شکریہ ادا کرتے ہوئے رونے لگی پھر سنبھل کر بتایا کہ یہاں سے جانے کے بعد رات کو میں نے یہ عمل (اسماء بدریین ؓ) کیا دعا مانگی سو گئی میں کمرے میں اکیلی تھی شوہر اپنی امی کے پاس ہی سوتا ہے۔ میں روزانہ یہ عمل کرنے لگی ایک رات کو میں اسماء مبارک پڑھ کر دعا مانگ رہی تھی اور میری اس دن عجیب کیفیت تھی میں تڑپ تڑپ کر دعا مانگ رہی تھی کبھی سجدے میں گر کر کبھی بیٹھ کر کبھی کھڑے ہوکر روتے روتے میری چیخیں نکل رہی تھیں جب میری چیخیں بند ہوئیں تو مجھے رونے اور سسکیوں کی آواز آنے لگی میں گھبرا کر اٹھی اور کمرے میں دیکھا تو کوئی نہیں میں نے دروازہ کھولا تو دیکھا میری ساس میرے کمرے کی کھڑکی کے ساتھ کھڑی رو رہی ہے دروازہ کھلنے کی آواز سن کر اس نے سر اٹھا کر میری طرف دیکھا میں تو ساکت کھڑی دیکھ رہی تھی کہ اچانک میری ساس بیٹی بیٹی کہتے ہوئے مجھ سے لپٹ گئی وہ بھی رو رہی تھی اور میں بھی میرا شوہر اس دن گھر پر نہیں تھا ہمیں کون چپ کراتا خوب جی بھر کر ہم گھنٹوں روتے رہے وہ مجھ سے بار بار کہتی بیٹی مجھے معاف کردے، میں بہت گندی ہوں تیرے شوہر کا کوئی قصور نہیں ہے میں ہی پلید ہوں میرے شوہر کے مرنے کے بعد میں تنہائی کا

شکار ہوگئی میری ایک جاننے والی نے مجھے ام الخبائث شراب کا عادی بنا دیا ایک دفعہ میں نے جی بھر کر شراب پی ہوئی تھی اور تیرا شوہر بھی رات دیر سے شراب پی کر آیا تھا میرے سر سے دوپٹہ اترا ہوا تھا اس نے دروازہ کھٹکھٹایا میں نے جیسے ہی دروازہ کھولا بیٹا نشہ میں تھا میرے گلے لگ گیا اور پھر وہ ہوگیا جو نہیں ہونا چاہیے تھا بس چند بار جب یہ کام ہوا توں میری بھی اور بیٹے کی بھی غیرت ختم ہوگئی کئی دنوں سے میں آپ کے کمرے کے پاس کھڑی ہوکر دعائیں سنتی رہی آج تو نے حد کردی تیری سسکیوں نے، رونے نے مجھے ہلاک کر دیا، میں آپ سے معافی مانگتی ہوں اور اپنے اللہ سے بھی اور اس طرح اگلے دن میں میرا شوہر آیا تو اس نے گھر کا ماحول بدلا ہوا دیکھا میں نے اسے ساری بات بتائی اور اسے کہا کے جا کر اپنی ماں سے معافی مانگو وہ تو رات ہی سے رو رہی ہے میرے شوہر پر عجیب کیفیت طاری ہوگی اور روتے ہوئے والدہ کے کمرے کی طرف چلے میں پیچھے پیچھے تھی کمرے میں سکون تھا ہلکی ہلکی سسکیوں کی آواز آرہی تھی میرا شوہر امی امی کہہ کر روتے ہوئے ماں کے قدموں میں گر گیا ماں نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بڑے درد سے کہا بیٹا مجھے معاف کر دینا یہ کہا اور ان کی روح پرواز کرگئی۔ میں

یہ سن کر رونے لگ گیا آج ایک عرصہ گزرنے کے بعد یہ واقعہ لکھ رہا ہوں ایک عجیب دل میں درد سا اٹھ رہا ہے اللہ ہم سب کو ہدایت دے۔

تمام محلہ کی دشمنی ختم ہو جانا

(2) جب ملک تقسیم ہوا تو والد صاحب سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر پاکستان میں آگئے تنگدستی فقر و فاقے تھے، مسجدوں میں امامت کرنے لگے، جمعہ کے بیان میں کوئی بات کسی ذمہ دار کو بری لگ گئی اس نے تنخواہ بھی روک لی اور حکم دیا کسی دوسری جگہ چلے جاؤ، یہاں سے نکل جاؤ ہجرت در ہجرت آخر کنڈیارو آئے یہاں پر پورے محلہ میں ایک ہمارا ہی گھر دین دار اور پردہ دار تھا والد صاحب کی روزانہ کسی نہ کسی سے لڑائی ہو جاتی تھی محلہ میں بلند آواز سے گانے گانا والد کو پسند نہیں تھا وہ بند کروا دیتے، پورے محلہ نے آپس میں ہمارے خلاف اتحاد بنالیا اور جب والد صاحب نے گھر میں پرچون کی دوکان کر لی تو سامان مجبوری میں خریدتے تھے، ادھار اور لڑائی کے بہانے تلاش کرتے تھے ایک دفعہ اس طرح کسی معمولی بات پر لڑائی ہوگئی کئی افراد ڈنڈے لاٹھیوں سے والد صاحب اور بھائیوں پر حملہ آور ہو گئے میں چھوٹا تھا، چیخ

ویکارتھی میں بھاگتا ہوا تھانے چلا گیا پولیس کی گاڑی فوراً میرے ساتھ آگئی، پولیس کو دیکھ کر سب بھاگ گئے پولیس نے پرچہ درج کر لیا اہل محلہ کی علاقہ کے بااثر لوگوں سے تعلقات تھے، ان کی ایک کال پر پولیس نے مقدمہ خارج کر دیا اور حکم دیا کہ پنچایت میں فیصلہ کروالیں اب دوسرے دن پنچایت تھی برادری تو برادری رشتہ دار بھی مخالفت میں تھے اب یہ صورت حال تھی پورا محلہ برادری ایک طرف اور والد صاحب دوسری طرف، گھر کے بڑے تو بڑے چھوٹے بہن بھائی بھی بہت پریشان تھے اب کیا ہوگا پورے شہر میں کوئی ایسا نظر نہیں آرہا تھا کہ جسے ہم بلائیں اور وہ ہماری حمایت کرے کبھی سوچتے کہ پنچایت کا بائیکاٹ کر دیں اور جائیں ہی نہ لیکن کچھ کی رائے تھی کہ نہ جانے سے بھی نقصان ہوگا وہ نہ جانے کیا فیصلہ کر لیں غرض کچھ سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ کیا کریں بہر حال اسی سوچ وبچار میں رات گزر گئی میں ابا کی کتابوں کو دیکھ رہا تھا کہ میری نظر اصحاب بدریین ؓ کے ناموں کے کتابچے پر پڑی اس کے فائدے پڑھ کر میں چونک پڑا اور میں نے تمام نام پڑھ کر جب دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو ماں کا فکر مند چہرہ، بہنوں کے اترے ہوئے چہرے، ابا اور دادا کے گہری سوچوں میں ڈوبتے چہرے اور اہل محلہ کی دھمکیاں کہ ہم ان کو محلے سے نکال دینگے یہ سب منظر میرے سامنے تھا اس وقت بے چینی اور توجہ سے میں نے دعا مانگی۔ اگلے دن ہم چار بھائی اور والد صاحب پنچایت میں پہنچے تو سارا محلہ جمع تھا ہمیں دیکھ کر سب ہنسنے لگے، مذاق اڑانے لگے۔۔۔!

زمیندار نے سب کو خاموش کروایا، کارروائی چلتی رہی کسی ایک نے کہا ان پر جرمانہ بھی لگے پولیس کو کیوں بلایا کسی دوسرے نے آواز لگائی وہ تھا کون جس نے پولیس کو بلایا، زمیندار نے کہا وہ کھڑا ہو جائے ہم ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے اللہ جانے میرے اندر کیسے ہمت پیدا ہوگئی اور میں کھڑا ہو گیا اور گفتگو شروع کر دی اس گفتگو کے درمیان پوری پنچایت پر ایک سناٹا اور خاموشی طاری تھا میں ساتھ میں رو بھی رہا تھا اور بول بھی رہا تھا بس اللہ کی شان سب خاموشی سے سنتے رہے اور جیسے ہی میری بات ختم ہوئی اک شور برپا ہوا اور بازی پلٹ گئیں لوگ ہمارے دفاع میں بولنے لگے اور قصہ مختصر فیصلہ ہمارے حق میں ہو گیا اور مخالفین دیکھتے رہ گئے اور اس کے بعد وہ دن ہے اور آج کا دن پھر کبھی ایسی لڑائی نہیں ہوئی یہ صرف اور صرف اسماء بدریین ؓ کے پڑھنے کی برکت اور ان کے وسیلے سے دعا کرنے سے ہوا۔

بیوہ خاتون کے مکان کا مسئلہ حل

(3) ایک بیوہ خاتون تشریف لائیں اور اپنا مسئلہ بتایا کہ میں چاروں بچوں کے ساتھ اپنے شوہر کے چھوڑے ہوئے کمرے میں رہتی ہوں میرے دیور جیٹھ مجھے اس گھر سے نکالنا چاہتے ہیں ہم انہیں کہتے ہیں کہ ہمارے حصے کی رقم ہمیں دے دیں ہم آج چلے جاتے ہیں لیکن ہماری کوئی بات سننے کو تیار نہیں اور روزانہ ہم سے لڑائی کرتے ہیں تاکہ کسی طرح سے یہ خود ہی گھر چھوڑ کر چلی جائے اب اتنے ہمارے پاس وسائل نہیں کہ ہم کرائے پر چلے جائیں ہم بڑے پریشان ہیں اور سب سے بڑی پریشانی یہ ہے کہ میرے بیٹے بھی جوان ہوگئے اور وہ بھی ظلم و ستم برداشت نہیں کر پاتے اور لڑنے کیلئے تیار ہو جاتے ہیں میں بڑی مشکل سے انہیں روکتی ہوں لیکن کب تک کسی دن میں گھر پر نہ ہوئی اور لڑائی ہوگئی تو کیا بنے گا میں بڑے وظائف کر چکی ہوں مگر میرا کام نہیں بنا میں کیا کروں؟ میں نے انہیں بھی اسماء بدریینؓ پڑھ کر دعا کرنے کا عرض کیا اور اچھی طرح سمجھا کر چند واقعات بھی سنا دیئے انہوں نے مسلسل اس عمل کو پڑھ کر دعا مانگنا شروع کر دیا۔ اللہ کی شان کچھ عرصہ میں میرے چھوٹے دیور نے شادی کرلی تو گھر میں اور تنگی شروع ہوگئی وہ دیور مجھ سے کہنے لگا آپ کرائے کے مکان پر چلی جائیں اور میں اس کمرے کی قیمت لگوا کر اس کی رقم آپ کو دے دیتا ہوں، اس خاتون کا کہنا ہے کہ اسماء بدریین کی برکت سے مجھے اس کمرے کے ساڑھے تین لاکھ روپے مل گئے اب ظاہر ہے اس رقم میں اپنا ذاتی مکان تو مل نہیں سکتا تھا میں نے کرائے پر چار کمروں کا مکان لے لیا اور ایک بیٹے نے اس رقم سے موبائل کی دوکان کرلی، اللہ نے اس میں خوب برکت دی چند سالوں میں ہم نے 120 گز کا مکان لے لیا البتہ میں نے اس عمل کو نہ چھوڑا شروع میں روزانہ کرتی تھی اب ہفتہ میں ایک بار کرتی ہوں میں نے جہاں اس عمل سے اپنا مکان والا مسئلہ حل کروایا مجھے یہ بھی محسوس ہوتا ہے میرے اس عمل کی برکت سے لوگ میرا احترام بہت کرتے ہیں اور عزت سے پیش آتے ہیں اور وہ لوگ جو کل تک ہمیں سلام کرنا بھی گوارہ نہیں کرتے تھے اب بڑا خیال رکھتے ہیں اور اپنے اہم کاموں میں مجھ سے مشورہ کرتے ہیں واقعی اسماء بدریین بڑی برکت والے عظمتوں والے خیروں والے نام ہیں۔

سنگین مسئلہ چٹکیوں میں حل

(4) عبقری حویلی کے اجتماع میں کراچی کورنگی سے آئے ہوئے دوست مولانا عبداللہ صاحب سے میں نے عرض کی کہ آپ کے پاس اسماء بدریین کی برکات کے حوالے سے کوئی واقعہ ہو تو فرمائیں میں تحریر کرلونگا اور لاہور بھیج دونگا۔ کہنے لگے بہت عرصہ پہلے مجھے ایک نہایت ہی اہم کام تھا اور میں اپنے اس مسئلے کی وجہ سے بڑا پریشان تھا میں نے حضرت مولانا مفتی سلیم اللہ خان صاحب کا ترتیب دیا ہوا کتابچہ اسماء بدریین رضؓ میں اس کے فضائل پڑھے تھے لہٰذا میں نے یہی عمل کیا اسماء بدریین رضؓ پڑھ کر اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا کی اللہ کا خاص فضل وکرم ہوا اور ان مبارک ناموں کے وسیلے سے میرا وہ مسئلہ اتنی آسانی کے ساتھ حل ہوگیا کہ میں خود بھی بہت ہی زیادہ حیران ہوا۔

عدالتوں اور معاشی مسائل کا سو فیصد حل

(5) ایک غریب مولوی صاحب جو کہ کثیر الاولاد بھی تھے مجھے کہنے لگے بھائی عاشق بڑا پریشان رہتا ہوں مخالفین کی طرف سے کیسوں کی

بھرمار ہے، اتنے پیسے نہیں کے پیشیوں پر جاسکوں اور گھر میں کئی دن فاقے ہوتے ہیں، اکثر دوست غریب ہیں وہ بھی چندہ کرکے پروگرام کرواتے ہیں، مانگتے ہوئے شرم آتی ہے کیا کروں؟ دن رات ہم صحابہ کرام رضؓ کے واقعات دنیا کو سناتے ہیں کہ کس طرح انہوں نے پیٹ پر پتھر باندھ کر دین کا کام کیا کہاں وہ کہاں ہم گنہگار۔۔۔! کیا کروں، واقعی بڑا نازک زمانہ ہے دین پر چلنا بہت مشکل ہے۔ میں نے ان سے عرض کی، چراغ تلے اندھیرا، آپ کے بیانات سن سن کر لوگوں کی پریشانیاں ختم ہوجائیں دوسروں کا حوصلہ ہمت بڑھ جائے اور آپ ہیں کے اتنے پریشان ہورہے ہیں یہ بھی بھلا کوئی مسئلے ہیں یہ بھی کوئی پریشانی کی بات ہے۔۔۔! جن کا آپ دن رات نام لیتے ہیں انہیں کے ذریعے تو آپ مسئلہ کا حل کروا سکتے۔ مولوی صاحب حیرت سے مجھے دیکھ رہے ہیں کہتے میں آپ کی بات نہیں سمجھا آپ کیا کہنا چاہتے ہیں۔ میں نے عرض کی میں آپ کا خادم آپ سے عرض کرتا ہوں اصحاب بدریین رضؓ کو جانتے ہیں؟ کہنے لگے: بھائی عاشق انہیں کون نہیں جانتا ان جانثارانِ محبوب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر میرے چند مشہور بیانات ہیں

ان کی قربانیوں پر ان کی استقامت پر کہ کیسے انہوں نے اپنے آپ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بطور ڈھال کے پیش کیا کٹ گئے، شہید ہوگئے لیکن محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آنچ نہ آنے دی میں نے کہا بے شک آپ نے کیا کہیں نہیں پڑھا کہ اسماء بدریین ؓ کے نام پڑھ کر جو دعا کرو قبول ہوتی ہے سوچ کر بولے ہاں پڑھا تو ہے اب یاد نہیں۔ میں نے انہیں حوالہ دیا اپنے واقعات سنائے تو حیرت زدہ رہ گئے کہنے لگے اس طرح تو کبھی سوچا بھی نہیں۔ میں نے عرض کی ہمارے جیسے گنہگار تو ان کے ذریعے سے جو دعا مانگیں اللہ ان کی برکت سے ہمارے مسائل حل کر دیتے ہیں، آپ تو دن رات ان کا پرچار کرتے ہیں ان کے لیے دکھ تکلیفیں اٹھاتے ہیں، آپ تو جب ان کے نام پڑھ کر دعا کریں گے آپ کی تو کیفیات ہی اور ہوں گی آپ کا تو انداز ہی کچھ اور ہوگا۔۔۔! کہنے لگے واقعی آپ نے تو میرے دل ودماغ کا سارا بوجھ ہی اتار دیا یہ سارے نام یکجا کہاں سے ملے گے؟ میں نے کہا آپ تکلیف نہ کریں میں لے کر بھجوا دونگا، چند دنوں بعد میں نے انہیں چند ایک کتابچے اسماء بدریین کے بھجوا دیئے مجھے دو مہینہ کے بعد ان کا فون

آیا اور بہت دعاؤں کے بعد ہنستے ہوئے فرمایا واقعی چراغ تلے اندھیرا ہوتا ہے، ہمارا اس طرف کبھی دھیان بھی نہیں گیا تھا کہ کسی کے وسیلے کے ذریعے سے آج کے دور میں بھی اپنے مسئلے مسائل کروائے جا سکتے ہیں، کہنے لگے جب مجھے آپ کے بھیجے ہوئے رسائل ملے اسی رات سے میں نے پڑھنا شروع کیا اور دعائیں مانگتا تو مجھے یوں محسوس ہونے لگا جیسے اصحاب بدریین ؓ میرے آس پاس موجود ہیں اس وقت کیا میری کیفیات تھیں لفظوں میں بیان کرنا مشکل ہے، آنکھوں سے آنسو اسطرح بہتے ہیں جیسا کہ موسلا دھار بارش اور پھر کیا ہوا، مجھے عدالتوں سے فون آنے لگے مولانا ہم نے آپ کا فلاں کیس ختم کر دیا ہے، اس کیس میں آپ کا آنا ضروری نہیں ہم خود ہی حاضری لگا دینگے۔ اس کیس میں کوئی جان نہیں ہے آپ آنے کی زحمت نہ کریں بس یہ درخواست کسی کو بھیج کر لگوا دیں ہم خود ہی نمٹ لینگے وغیرہ وغیرہ اور اللہ کے فضل سے غیب سے مالی مشکلات حل ہو رہی ہیں، الحمدللہ عافیت امن وسکون کے ساتھ زندگی بسر ہو رہی ہے بلکہ اب تو میں دوسرے ساتھیوں کو بھی یہ عمل بتانے لگا ہوں سب سن کر حیران رہ جاتے ہیں۔

تڑپتی بیوی کو اس کا شوہر مل گیا

(6) ایک خاتون نے مجھے ایک پرچہ دیا جس میں انہوں نے تحریر کیا کہ میں ایک باپردہ دین دار خاتون ہوں میری شادی کو چار سال ہو گئے ہیں، میرے شوہر مجھ سے پیار نہیں کرتے۔ لگتا ہے جیسے ہم میاں بیوی نہیں بہن بھائی ہیں چار سال کا عرصہ کوئی معمولی عرصہ نہیں ہے انہیں بارہا عرض کی کہ آپ اپنا علاج کروائیں لیکن یہ کسی کی سنتے نہیں ہیں اب ان حالات میں اگر کسی غلط کام میں پڑ گئی تو اس کا گناہ مجھے ہوگا یا میرے شوہر کو۔ میں یہ سب پڑھ کر حیران رہ گیا دل ہی دل میں اپنے مرشد کے بتائے طریقے کے مطابق دعا کرنے لگا کہ یا اللہ! مجھے توفیق دے کہ میں اسے سمجھا سکوں اور میری زبان میں ایسی تاثیر پیدا ہو جائے کہ یہ مطمئن ہو جائے، میں نے اسے کہا بہن آپ بالکل بھی پریشان نہ ہوں میں آپ کو ایک ایسا نسخہ کیمیا دیتا ہوں کہ جسے آپ نے توجہ دھیان اور یقین سے کر لیا تو انشاء اللہ آپ کا کام بن جائے گا، پرانی طاقتی جو شروع شروع میں آتی تھی خاص اپنے لئے رکھی ہوئی تھی لیکن اس کی داستان پڑھ کر میں نے سوچا کہ اس سے زیادہ مستحق کون

ہوگا کسی کا گھر آباد ہو جائے بھلا اس سے بڑی بھی کوئی نیکی ہو سکتی ہے میں نے انہیں دس گولیاں دیں اور کہا کہ اب آپ نے یہ کرنا ہے کہ آپ پہلے دو نفل صلوٰۃ الحاجات پڑھیں پھر اسماء بدرینؓ کے نام پڑھ کر اپنے مقصد کیلئے دعا کریں اس کے بعد آپ نے 313 بار یَا قَوِیُّ یا مُقِیتُ پڑھ کر دو گولیوں پر دم کریں پھر رات کو پیس کر دودھ میں مکس کر دیں دو چمچ شہد بھی ملا لیں اور بسم اللہ کر کے شوہر کو پلا دیں اور دل ہی دل میں یَا قَوِیُّ یا مُقِیتُ پڑھتے رہیں اور صاف ستھرے کپڑے پہن کر شوہر کے ساتھ سو جائیں بس روزانہ یہ عمل کرنا ہے پندرھویں دن وہ خاتون تشریف لائیں اور تحریر کے ذریعے انہوں نے لکھا کہ میں آپ کی ہدایت کے مطابق ایسے ہی کیا تیسرے دن جا کر میرے شوہر نے میری طرف توجہ کی اور زندگی میں پہلی بار میں اپنے حق سے مستفید ہوئی اور اب الحمدللہ پندرہ دن ہو گئے ہیں مجھے یہ عمل کرتے ہوئے بس شروع کے تین دن پریشانی ہوئی اس کے بعد اب کام ٹھیک ہو رہا ہے میں نے ان سے عرض کی کہ اس پر آپ اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے۔

پانچ دکھی بہنوں کیلئے سکھ کا ذریعہ

(7) پانچ بچیوں کی والدہ کا انتقال ہوگیا باپ زندہ ہوتے ہوئے بھی جیسے مرگیا بچوں کو چھوڑ کر الگ دور جا کر رہنے لگا بھائی شادیاں کر کے الگ ہوگئے اب لڑکیوں کی عمر گزر رہی ہے جو کوئی رشتہ لے کر آتا ہے وہ پوچھتا ہے کہ باپ، علیحدہ کیوں رہتے وغیرہ وغیرہ سوالات کے بعد واپس چلے جاتے ہیں۔۔۔! جب گھر کا سربراہ گھر پر نہ ہو تو وہ گھر کیسے چلے گا، ان پانچ بچیوں میں سے ایک رو رو کر اپنی آپ بیتی سنا رہی ہے، دل ہے کہ بجھا جا رہا ہے یہ کیسی دنیا ہے یہاں تو دنیا ہی میں قیامت ہے۔ میں نے پوچھا سگا باپ ہے؟ کہنے لگی جی، حکیم صاحب ہر سال ابو عمرہ کرنے سعودیہ جاتے ہیں، ان کے عمرہ ہوتے ہیں ہم یہاں تڑپتے ہیں، ہم روزانہ آپس میں لڑتی ہیں ہمارے گھر پڑوسن کی خاتون نہیں آتی ہم جب لڑتی ہیں ہمیں کوئی چھڑوانے نہیں آتا، ہمیں کوئی سمجھاتا نہیں ہے، ہم آپس میں ناراض ہو کر کئی کئی دن کھانا نہیں کھاتیں ہمیں کوئی منا کر کھانا نہیں کھلاتا، ہمارے سر پر کوئی شفقت کا ہاتھ نہیں رکھتا، بیٹیاں اپنا دکھ درد اپنی ماں کو سناتیں ہیں ہماری تو ماں مرگئی ہماری کوئی خالہ نہیں، ہماری کوئی پھوپھی نہیں، ہمارا کوئی غم خوار نہیں، ایک بہن کی شادی کی تھی اس کا شوہر بھی ایسا ملا کہ بس ہر وقت لڑتا ہی رہتا ہے یہ ہر دوسرے مہینے ہمارا دل جلانے کو آجاتی ہے میں آپ کے پاس آجاتی ہوں آپ کی مہربانی ہے کہ آپ میری باتیں سن لیتے ہیں تسلی دے دیتے ہیں کچھ پڑھنے کو بتا دیتے ہیں۔ حکیم صاحب مستقل مزاجی اور توجہ دھیان سے پڑھنے کے لیے بھی تو سکون چاہیے گھر میں ہر وقت لڑائی رہتی ہے۔۔۔! غرض جب یہ بچیاں آتیں اپنا یہی غم سناتیں۔

ایک دن جب یہ بہن آئی اسی دن میں نے کتاب اسماء البدریینؓ پڑھ کر سامنے رکھی تھی، میرے دل میں اچانک ایک چمک پیدا ہوئی اور اسماء بدریینؓ کے ناموں کی برکت کے واقعات یاد آنے لگے،

اس کتاب کی کرامت میں نے اللہ جانے کس یقین اور کیفیت کے ساتھ اس کو کہا کہ بہن تیرا آج کام ہوگیا تیرے اور تیری سب بہنوں کے دکھ درد سب ختم ہو جائیں گے اس وقت کے میں اپنے وہ الفاظ تحریر نہیں کر سکتا میں ایک عجیب انداز اور تاثیر تھی اس وقت چار پانچ مریض بھی بیٹھے ہوئے تھے میری باتوں سے ان کی آنکھوں میں بھی آنسو

آ گئے اور بہن بھی رو رہی تھی اور میں بھی بے خودی میں بولے جا رہا تھا میں نے صحابہؓ کی عظمت اسے بتا دی کیسے انہوں نے اپنے دودھ پیتے بچے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان کیے ایک عورت صحابیہؓ اپنا دودھ پیتا بچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں پیش کرتی ہیں اور عرض کرتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ قبول فرما لیں آپ نے پوچھا میں کیا کرونگا اس معصوم بچے کا۔ عرض کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرامؓ کے پاس جنگی ساز و سامان کی کمی ہے آپ کے کسی ساتھی کے پاس ڈھال نہیں ہوگی میرا بچہ اس ساتھی کو دیا جائے جب دشمن اس پر حملہ کرے میرا بچہ بطور ڈھال کے آگے کر دے میرا بچہ کٹ جائے آپ کا ساتھی بچ جائے ان کی ان عظیم قربانیوں کو ان کے ان بلند و بالا جذبوں کو دیکھ کر اللہ نے انہیں وہ عظمتیں اور بلندیاں عطا فرمائیں کہ آج 1400 سے زائد عرصہ گزرنے کے بعد ان کے ناموں کے وسیلے سے جو دعا مانگو قبول ہوتی ہے۔

ایک خدا کا تو ہوجا
تیری یہ دنیا ساری ہے

بہن یہ کتاب لے ان مبارک ناموں کو فوٹو کاپی کروا اور پھر گھر جا کر دو نفل صلوٰۃ الحاجات کے سکون و اطمینان سے پڑھ پھر درود شریف پڑھ کر یہ زندہ جاوید نام عقیدت احترام اور یقین کے ساتھ پڑھ کر یوں دعا کر یا اللہ یہ تیری وہ مقدس جماعت ہے جس کو آپ کی بارگاہ میں آپ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیش کیا تھا اور پھر آپ نے ان کی مدد کے لئے قطار اندر قطار فرشتے اتارے، آپ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے بعد بلند و برتر ہیں اور میں آپ کی مخلوق میں سب سے کمتر ہوں میں وسیلہ وہی پیش کرتی ہوں جو رحمت اللعلمین نے دیا تھا، بس اللہ تھک گئی ہوں، بے بس و لاچار ہوں، ابا کو بیٹیاں پیاری ہوتی ہیں بیٹیوں کو بھی ابا پر ناز ہوتا ہے، گھر میں کوئی تنگ کرتا ہے بیٹی بس آواز لگاتی ہے ابو، ابو مدد کو آ جاتا ہے ہمارا ابو تو ہمیں پوچھتا نہیں ہے ہم ملنے جاتی ہیں تو دروازہ نہیں کھولتے، بات نہیں سنتے اللہ اصحاب البدریینؓ کے وسیلے سے میری مدد کر، اللہ یہ تیرے دین کے لیے کٹ گئے، شہید ہو گئے، تیرے محبوب کا دامن نہیں چھوڑا، اللہ میری مدد کر، ہماری مشکلیں آسان کر، بہن رو رو کر مانگ دیکھ اللہ تبارک وتعالیٰ کیسے مہربان ہوتا ہے، بہرحال شکریہ ادا

کر کے یہ بہن چلی گئی۔ کچھ عرصہ ہوا تشریف لائیں بتانے لگیں کہ روزانہ پڑھ کر دعا مانگ رہی ہوں والد صاحب تو ابھی تک گھر پر نہیں آئے البتہ ہم بہنوں کی آپس میں لڑائی ختم ہوگئی ہے کبھی کوئی معمولی سی ہو بھی جاتی ہے تو جلدی صلح بھی ہو جاتی ہے اور اب ہم بھوکے نہیں سوتے ایک دوسرے کو منا کر کھانا کھلا کر کھا کر سوتے ہیں، میں نے پھر انہیں مزید ترغیب دی اور اپنے واقعات سنائے اور عمل جاری رکھنے کو کہا مہینے کے بعد آئی اور آتے ہی خوشی سے مبارک باد دی کے ابو گھر پر آگئے ہیں، میرے پوچھنے پر بتایا کہ آپ کی ہدایت کے مطابق روزانہ ابو سے ملنے جاتی اور دروازے سے ہی واپس آجاتی ایک دن ابا نے دروازہ کھول دیا میں نے خوب جی بھر کر لپٹ کر ابا سے روتی رہی انہوں نے مجھے تسلی دی میں نے جب چلنے پر اصرار کیا تو دوسرے دن کا وعدہ کیا دوسرے دن میں نے چھوٹی بہن کو ساتھ لیا اور ابو کو لے کر گھر آگئے۔ سب بہنیں بڑی خوش ہیں ابو کہتے ہیں اب میں تمہاری شادیاں بھی کرونگا۔ ہمارے ابو ہمیں مل گئے اور کیا چاہیے میں نے تسلی دی کہ انشاء اللہ سب کام بن جائیں گے آپ عمل جاری رکھیں۔ تیسری

مرتبہ آئیں اور بتایا کہ ابا نے بیٹیوں کے رشتے طے کر دیئے ہیں ایک کی بات چل رہی ہے اور مجھے امید ہے کہ اصحاب بدرینؓ کے صدقے وسیلے سے ہمارے سارے کام بن جائیں گے۔

لاکھوں کے مقروض کی غیب سے خلاصی

(8) ایک خاتون کا فون آیا کہ میرے بھائی کا ایک شخص سے کاروباری لین دین ہے دوسرے شخص نے حساب کتاب میں گڑبڑ کر کے بھائی کی طرف 7 لاکھ کا بل بنا دیا ہے اور یہاں ہمارے علاقے میں ایک فلاں قوم کا بدمعاش ہے اور یہ کام کرتا ہے کہ کوئی اگر کسی کی رقم نہ دیتا ہو تو قرض لینے والا اس سے ڈیل کرتا ہے کہ میری رقم ان سے دلوا دیں اتنی رقم آپکی بقایا میری لہٰذا اس بندے نے بھائی کو پولیس کے ذریعے پکڑا دیا ہے اس بدمعاش کا پورے علاقے میں اثر و رسوخ ہے تھانہ میں بھی اس کی چلتی ہے ہم سب بہت پریشان ہیں۔ اتنے کم وقت میں اتنی بڑی رقم کہاں سے لائیں کچھ سمجھ میں نہیں آتا ہم پہلے ہی بیمار رہتے ہیں اوپر سے یہ ٹینشن ہے میں نے انہیں تسلی دی اور یہی عمل اسماء بدرینؓ پڑھ کر دعا کرنے کا

عرض کیا کہنی لگی: حکیم صاحب میں پڑھی ہوئی نہیں ہوں میں نے عرض کی گھر کا کوئی بھی فرد یہ عمل کر لے کہنے لگی سب اپنی من مرضی کرتے ہیں کوئی کہنا نہیں مانتا کوئی ایک مسئلہ ہے زندگی میں، میں تو تنگ آگئی ہوں میں نے انہیں تسلی دی اور کہا کہ کیا گھر میں کوئی بھی پڑھ سکتا ہے جواب ملا کہ نہیں میں نے عرض کی آپ ایسا کریں کہ محلے پڑوس سے کوئی بلالیں وہ آپ کو پڑھ کر سنا دیں پھر آپ دعا کریں وہ پڑھنے والی آمین کہتی رہیں، اس نے کہا میں دیکھتی ہوں اس طرح اس نے ایک محلے کی لڑکی کو تیار کیا میں نے اسے طریقہ سکھا دیا اس طرح اس نے پڑھا اس نے دعا کی روزانہ پابندی سے یہ عمل ہوتا رہا تیسرے دن جا کر اللہ نے کسی دوست کو ذریعہ بنایا انہوں نے اپنی ضمانت پر انہیں رہائی دلوائی اور دونوں پارٹیوں کو بلا کر ان دونوں کا موقف سنا اور لے دے کر کچھ معاف کروا کر ہر مہینے کی بنیاد پر رقم دینے کا پابند کیا اس طرح اس عمل کی برکت سے اس مصیبت سے رہائی ملی۔

*****

کتابیات

بخاری شریف، حاشیہ شیخ الحدیث مولانا احمد علی سہارنپوریؒ ناشر: قدیمی کتب خانہ کراچی)

اصحاب بدر، مصنف، حضرت مولانا قاضی محمد سلیمان منصور پوری صاحبؒ، ناشر: مکتبہ نذیریہ، اچھرہ لاہور۔

سیرت ابن ہشام: مصنف: ابو محمد عبد الملک بن ہشام ترجمہ: مولانا قطب الدین احمد محمودی، تسہیل جدید مفتی نور الاسلام حقانی، ناشر: المیزان پبلشرز لاہور۔

مناجات مقبول، مصنف: حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب، ناشر: ادارۃ الاسلامیات۔

بکھرے موتی، پسند فرمودہ استاد الحدیث مفتی محمد امین صاحب پالنپوری، ناشر: مکتبہ شیخ کراچی۔

سیرت حلبیہ، مصنف: علامہ علی بن برہان الدین حلبی، ترجمہ: شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد اسلم قاسمیؒ، ناشر دار الاشاعت کراچی)

نورالمبین فی جمیع اسماء البدریین، تالیف شیخ مولانا محمد ہاشم ٹھٹوی سندھی، ناشر: مکتبہ قاسمیہ کنڈیارو سندھ۔

کشف الباری کتاب المغازی، افادات: شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان صاحبؒ (صدر وفاق المدارس) ناشر: مکتبہ فاروقیہ کراچی۔

اصحاب بدرؓ، مصنف، حضرت مولانا بخشی مصطفےٰ علی خان نقشبندی جماعتی صاحبؒ، ناشر: قادری رضوی کتب خانہ، لاہور

روشن ستارے، مصنف، مولانا محمد اسحاق ملتانی صاحب، ناشر: ادارۂ تالیفات اشرفیہ، ملتان۔

سیرۃ المصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، مصنف، حضرت العلامہ مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلویؒ، ناشر: فرید انٹرپرائز ز دہلی۔

فضائل و برکات اسماء البدریین، مصنف مولانا محمد کفیل خان، ناشر: حلقہ احباب درس، لاہور۔

اسماء النبی المصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ترجمہ و تسہیل: مفتی محمد احمد رضا صاحب، ناشر: سلام کتب مارکیٹ، بنوری ٹاؤن کراچی۔

اسماء البدریین سے پریشانیوں کا حل، مصنف، مولانا سید محمد براہیم البازی، ناشر: مکتبہ ابوالحسن۔

اسماء البدریین، کاوش: مفتی اعظم محمد شفیع صاحبؒ، ناشر: حاجی فرید الدین احمد، کراچی صدر۔

جالیۃ الکرب باصحاب سید العرب والعجم رسالۃ فی اسماء البدریین والاحدین۔ تالیف: شیخ جعفر بن حسن بن عبدالکریم برزنجی۔

رفع القدر فی اسماء اھل البدر، تالیف: شیخ عبدالرحمٰن القبانیؒ ترجمہ: شیخ الحدیث دارالعلوم امجدیہ، ناشر جمعیت اشاعت اہل سنت۔

أسماء الصحابۃ البدریین، تألیف: شیخ عبداللطیف بن محمد الدمشقی

الغزوات الکبری، شیخ محمد احمد باشمیل، ناشر: المکتبۃ السّلفیہ۔

تفسیر معارف القرآن، مصنف: مفتی محمد شفیع صاحبؒ، ناشر: ادارۃ المعارف کراچی۔

*****

عبقری روحانی اجتماعات

ہر سال نومبر میں جمعرات سے اتوار کی صبح تک ہجویری محل (لاہور شیخوپورہ روڈ) میں منعقدہ ہوتا ہے۔

”عبقری روحانی اجتماع“ میں ہر سال طاقتور روحانی اعمال کروائے اور تیر بہدف مشکل کشا عملیات اجازت عام کے ساتھ سکھائے جاتے ہیں اس کے علاوہ شیخ الوظائف ہر آنے والے چار اسم اعظم کے دم فرماتے ہیں۔ جادو، جنات، نظر بد، لاعلاج بیماریوں اپنی تمام گھریلو، جسمانی، روحانی، معاشی بیماریوں سے چھٹکارا چاہتے ہیں تو شیخ الوظائف سے براہ راست چار دم ضرور کروائیے۔

اجتماع میں شیخ الوظائف کے چھ درس ہوتے ہیں اس کے بعد ذکر خاص، مراقبہ، آہوں اور سسکیوں پر مشتمل دعا ہوتی ہے۔

ایکڑوں میں محیط وسیع ترین جگہ۔ مرد، عورتیں، بچے جوان بھرپور شرکت کرتے ہیں۔

(نوٹ: حسب موسم بستر ہمراہ لازمی لائیں)

مجالس ذکر حسینؓ اور فضائل اہل بیت اطہارؓ

”9 اور 10 محرم الحرام“ سارا دن محافل اور مجالس تسبیح خانے میں منعقد کی جاتی ہیں۔ شیخ الوظائف خصوصی ذکر حسینؓ اور فضائل اہل بیتؓ پر درس ارشاد فرماتے ہیں۔ اہل بیتؓ کے آزمودہ وظائف اور عملیات اور ایسی پرنور دعائیں جن کا ورد نسلوں کے لیے برکاتیں، خیریں، عزتیں، عافیتیں، دولتیں اور حُسن کا ذریعہ بنتا ہے۔

شب برأت

ہر سال پندرہ شعبان المعظم کی مکمل شب تسبیح خانہ لاہور میں گزاریئے پرسوز درس جس میں خاص اذکار اور اعمال ساری رات عبادات تہجد کے وقت شیخ الوظائف کی رقت آمیز دعا سحری و افطاری کا مکمل انتظام ہوتا ہے ضرور اس محفل کی برکات کو حاصل کیجئے۔

قیام رمضان المبارک

ہر سال رمضان المبارک کے پُرنور و بابرکت قیمتی لمحات اور اپنی زندگی کو سنوارنے کے لیے پورا رمضان المبارک تسبیح خانہ لاہور میں حضرت شیخ الوظائف کی زیر نگرانی گزاریئے۔

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	اصحاب بدرؓ کے فضائل	5
2	اسماء البدرینؓ سے اور قبولیت دعا اکابرینؒ کی نظر میں	7
3	اسماء البدرینؓ پڑھنے کا طریقہ	14
4	اصحاب بدرینؓ کے اسمائے مبارک	15
5	اسماء البدرینؓ سے مشکلات دور ہونے کے واقعات	51
6	مریض کا فوری شفایاب ہو جانا	51
7	غیبی طریقے سے بھائی کی قید سے خلاصی	52
8	محدثین ومفسرین کے سچے واقعات	59
9	ان ناموں کے ذریعے۔۔۔جو مانگو دیا جائے گا	69
10	اسمائے بدرینؓ سسکتی بہو کیلئے نجات کا راستہ	70
11	تمام محلہ کی دشمنی ختم ہو جانا	77
12	بیوہ خاتون کے مکان کا مسئلہ حل	80
13	عدالتوں اور معاشی مسائل کا سو فیصد حل	82
14	پانچ دکھی بہنوں کیلئے سکھ کا ذریعہ	88
15	کتابیات	95

جب مشکلات اور پریشانیاں آپ کو مایوس کر دیں
اس وقت آپ پڑھیں
ماہنامہ عبقری
[illegible] زندگی اور خاندانی مشکلات کا یقینی حل یہ تمام ماہنامہ عبقری میں پڑھیں
حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے پہلے دفتر عبقری سے فون پر وقت لیں
اوقات ملاقات: ظہر تا مغرب دفتر ماہنامہ عبقری: پیر، منگل، بدھ، جمعرات
عبقری دواخانہ لاہور میں حضرت حکیم صاحب کے اسسٹنٹ صاحب بغیر اپائنٹمنٹ صبح 9 تا شام 5 بجے تک مریضوں کا مفت معائنہ کرتے ہیں
ہر جمعرات کو درس مغرب تا عشاء تسبیح خانہ قادری ہجویری
حکیم صاحب کے درس کے میموری کارڈ دستیاب ہیں، پارسل کی سہولت موجود ہے
ایڈریس: عالمی مرکز روحانیت وامن عبقری سٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور
0322-4688313,042-37425801-3
نوٹ: توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ارسال کریں

اصحاب بدرینؓ کی وفاؤں کا صلہ۔۔۔ ان مبارک ناموں کے ذریعے جو مانگو دیا جائے گا اور ہر حاجت پوری کی جائے گی!

جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعلان نبوت کیا تو یوں محسوس ہوتا تھا کہ مکہ کا بچہ، جوان بوڑھا، مرد عورت ذرہ ذرہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دشمن ہے، آسمان کے ستارے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مخالف ہیں۔۔۔! اس وقت میں اصحاب بدرینؓ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھ دیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چلے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھ نہ چھوڑا۔۔۔! وہ کتنے عظیم انسان تھے جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ وفاؤں کی حد کر دی اللہ تبارک و تعالیٰ نے ان کی عظمتوں پر اپنے قرآن مجید کی آیتیں اتار دیں اور ان کی قربانیوں کا یہ مول لگا دیا کہ ان کے وسیلے سے جو دعا کرو میں قبول کروں گا، جس پریشانی سے نجات مانگو میں دور کر دوں گا، جس بیماری سے شفاء طلب کرو میں صحت یاب کر دوں۔۔! 1400 سال کی تاریخ گواہ ہے ان ناموں کے ذریعے دعا کرنے والا کبھی نامراد نہیں ہوا۔۔۔!

عبقری پبلیکیشنز

مرکز روحانیت وامن، عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور
فون: 042-37425801, 0322-4688313
Email: contact@ubqari.org, Website: www.ubqari.org